اَورادِ مشائخ

باذنِ مشائخ

کوکب نورانی اوکاڑوی

الله جل جلاله

أعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم

بسم الله الرحمن الرحيم

لا إله إلا الله محمد رسول الله

وصلى الله على محمد وآله وصحبه

أجمعين الطيبين الطاهرين

رب يسر ولا تعسر رب تمم بالخير وبه

أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

اورادِ مشائخ

بزبانِ مشائخ

سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ صابریہ

نقشبندیہ مجددیہ

مرتّبہ

فقیر کوکب نورانی اوکاڑوی غفرلہٗ

محمدی سنّی حنفی ماتریدی

قادری نقشبندی مجدّدی چشتی صابری سہروردی اشرفی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

الله

ابوبکر

عمر

محمد

عثمان

علی

فاطمة

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

نعت

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

سعدیؒ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بندۂ پروردگارم امّتِ احمد نبی

دوست دارِ چار یارم تابعِ اولادِ علی

مذہبِ حنفیّ دارم ملّتِ حضرت خلیل

خاکِ پائے غوثِ اعظم زیرِ سایہ ہر ولی

اللھم یا مقلب القلوب ثبت قلبی علی دینک و علی محبتک و علی محبت رسولک

لَیسَ کَلَامِی یَفِی بِنَعتِ کَمَالِہٖ　　صَلِّ اِلٰہی علی النَّبِیِّ وَآلِہٖ

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بابی انت و امی یا سیدی یا حبیبی یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

آپ محمدؐ آپ شفیع ہیں مرشدِ روحانی ہیں آپ

کوکبِ دری حق نے کہا ہے مقصدِ قرآنی ہیں آپ

نورِ اول نورِ مکمل نورِ لاثانی ہیں آپ

مظہرِ اکرم مجسم کوکبِ نورانی ہیں آپ

ترتیب

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
شجرہ طیبّہ قادریہ ضیائیہ	11	دُعائے انس	60
شجرہ مُبارکہ منظُوم	17	کُشادگیِ رزق کا وظیفہ	63
ہدایت فاتحہ شریف	22	دُعائے سفر	65
درُودِ غوثیہ	23	نئے شہر میں داخلے کا وظیفہ	68
شجرہ قادریہ منوریہ اشرفیہ	24	بیمار کی عیادت کی دعا	69
پنج گنج قادری	29	طوفان، آندھی میں پڑھنے کا وظیفہ	70
دشمن کو مغلوب کرنیکے عمل	30	درودِ استغاثہ اور نادِ علی	72
اوراد و وظائف	33	قرض سے نجات کا وظیفہ	72
المزدوجۃ الغرا	36	میاں بیوی میں محبت کا وظیفہ	76
قصیدۂ بردہ کے اشعار	43	درودِ زیارت	77
قصیدۂ غوثیہ	45	سونے سے پہلے پڑھنے کا وظیفہ	79
ختمِ غوثیہ	52	شبِ برأت کی دُعا	82
درودِ شفا و آیاتِ شفا	58	ماہِ محرّم کے آغاز کا وظیفہ	84

یومِ عاشورہ کا وظیفہ 85
دُعائے عاشورا 87
نیا چاند نکلنے کی دُعا 89
اسمائے اصحابِ کہف 90
ختمِ خواجگان 91
دلائل النور 94
اوراد فتحیہ و دعائے رِقاب 115
قنوتِ نازلہ 145
شجرہ مبارکہ چشتیہ صابریہ
و درودِ چشتیہ 148
نمازِ تسبیح 154
نمازِ استخارہ 156
نمازِ حاجت 158
نمازِ تہجد 160
نمازِ غوثیہ 161
نمازِ خیر 162
دو خاص نمازیں 163
نماز لیلۃ الرّغائب 165
ختم شریف (فاتحہ) 168
درودِ تاج 173
ایصالِ ثواب کا طریقہ 176
مزارات پر حاضری کا طریقہ 178
قبرستان میں جا کر پڑھنے کی دُعا 182
اصطلاحاتِ تصوف 183
لطائفِ خمسہ 196
اصطلاحاتِ نقشبندیہ 205
درجاتِ اولیاء 209
صلوٰۃ و سلام 213
منظوم مناجات 217
بارگاہِ رسالت میں استغاثہ 224
دعا کے آداب اور چند 226
ماثورہ دعائیں 228
تحفۂ کوکب 235
ضروری ہدایات 241

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلِیَآءِ اُمَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ ۝
(القرآن)

(بے شک وہ لوگ جو آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے
بیعت کرتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے)

○

دستِ احمد عین دستِ ذوالجلال
آمدہ در بیعت و اندر قتال

○

پیر را بگزیں کہ بے پیر ایں سفر
ہست بس پُر آفت و خوف و خطر

شجرہ طیّبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ

هٰذِهٖ سِلْسِلَتِيْ مِّنْ مَّشَائِخِيْ فِي الطَّرِيْقَةِ الْعَالِيَةِ

الْقَادِرِيَّةِ الْمُبَارَكَةِ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَاَزْوَاجِهٖ وَاَوْلِيَاءِ اُمَّتِهٖ وَعُلَمَآءِ مِلَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ

فقیر حقیر خادمِ دین و ملّت **کوکب نورانی** اوکاڑوی غفرلہٗ

مرتّب شجرہ ہٰذا (فرزند و خلیفہ مُجاز مجدّدِ مسلکِ اہلِ سنّت عاشق

رسُول خطیبِ اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد **شفیع**

اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ) خلیفہ مجاز شیخ المشائخ مقبول بارگاہ

رَبّ العالمین دفینِ دیارِ رحمۃ للعٰلمین حضرت مولانا قبلہ ضیاء الدین احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ خلیفۂ مجاز امام اہلِ سنت، مجدّد دِین و ملت اعلٰی حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز سراج السالکین نور العارفین حضرت ابو الحسین احمد نوری مارہروی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سیّد شاہ آلِ رسول الاحمدی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شمس الملّۃ والدّین حضرت سیّد آلِ احمد اچھے میاں رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سید شاہ حمزہ رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سید شاہ آلِ محمد رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سید شاہ برکۃ اللہ رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سید شاہ فضل اللہ رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سید احمد رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ

حضرت سیّد محمد رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
جمال الاولیاء رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ مولانا
قاضی ضیاء الدّین المعروف شیخ جیاد رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ
مجاز شیخ المشائخ حضرت محمد بھکھاری رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز
شیخ المشائخ حضرت سید ابراہیم ایرجی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت بہاءُ الدّین رحمۃ اللہ علیہ
خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سید احمد الجیلانی رحمۃ اللہ
علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سید حسن رحمۃ اللہ علیہ
خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سیّد علی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ
مجاز شیخ المشائخ محی الدّین ابو نصر رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز
شیخ المشائخ حضرت سید ابو صالح نصر رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ
مجاز شیخ المشائخ تاج الملّۃ والدّین حضرت سیّد عبد الرزاق

رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز محی المِلّۃ والدّین غوث الثقلین وغیث
الکونین محبوب سبحانی حضرت شیخ سید عبد القادر حسنی حسینی
جیلانی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت ابو سعید مبارک
مخزومی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت ابوالحسن علی
قرشی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت ابوالفرح
طرطوسی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت ابوالفضل
عبد الواحد تمیمی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
ابو بکر شبلی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ سید الطائفہ حضرت
جنید بغدادی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
سرّی سقطی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
معروف کرخی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سیدنا
امام علی بن موسےٰ الرّضا رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز امام الائمہ

کاشف الغمّہ حضرت سیّدنا امام موسیٰ بن جعفر الکاظم رضی اللہ عنہ، خلیفہ مجاز امام الائمہ حضرت سیّدنا امام جعفر الصادق رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز امام الائمہ سید السادات حضرت امام محمّد بن علی الباقر رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز خلاصہ اہلِ بیتِ نبوت مخزنِ علم و معرفت و ہدایت، جگر گوشہ شہیدِ کربلا امام الائمہ حضرت امام سیدنا علی بن حسین زین العابدین رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز سردارِ نوجوانانِ اہلِ جنت جگر گوشہ رسول نور دیدہ بتول راحت جانِ مرتضٰی شہیدِ کربلا شہزادہ کونین حضرت سیدنا امام حُسین رضی اللہ عنہ، خلیفہ مجاز سیّد السادات مولائے کائنات شہنشاہ ولایت بابُ العلم والحکمت امیر المومنین امام المتقین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرّم اللہ تعالیٰ وجہہ خلیفہ رابع سیّد المرسلین رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، سلطان الکونین، نبی الحرمین

امام القبلتین وسیلتنا فی الدّارین صاحبِ قاب قوسین محبوبِ
ربّ المشرقین والمغربین سیّدنا وحبیبنا حضرت احمد مجتبیٰ
مُحمّد مُصطفیٰ صلوٰتُ اللّٰہِ تعالیٰ وملائکتہ علیہ
وآلہٖ وازواجہٖ واصحابہٖ وجمیعِ اولیاءِ اُمّتہٖ وعُلماءِ ملّتہٖ وبارِک
وسلّم۔ الٰہی بحرمتِ ایں مشائخ عاقبت

ساکن

بخیر گرداں

دستخط ومہر

مولانا اوکاڑوی ہاؤس

53 - بی، سندھی مسلم ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی - 74400

فون : 1323 3452, 5343 3452 (21 92+)

E-mail: okarvikn@hotmail.com

شجرۂ مبارکہ منظوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا الٰہی رحم فرما مصطفےٰ کے واسطے
یا رسولَ اللہ کرم کیجے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے
کربلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

سیّدِ سجّاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علمِ حق دے باقرِ علمِ ہدیٰ کے واسطے

صدقِ صادق کا تصدّق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہرِ معروف و سری معروف دے بےخود سری
جُندِ حق میں گن جنیدِ باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دنیا کے کُتّوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے رِیا کے واسطے

بُوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حُسن و سعد
بُوالحسن اور بُوسعیدِ سعد زا کے واسطے

قادِری کر قادِری رکھ قادِریوں میں اُٹھا
قدرِ عبد القادرِ قدرت نُما کے واسطے

اَحْسَنَ اللّٰہُ لَھُمْ رِزْقًا سے دے رزقِ حَسَن
بندۂ رزّاق تاجُ الاصفیاء کے واسطے

نصرِ اَبِی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دین مُحیِ جاں فزا کے واسطے

طُورِ عرفان و علوّ و حمد و حُسنیٰ و بہاؔ
دے علی موسیٰ حَسن اَحمد بہا کے واسطے

بھرا ہرا ہے سیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے رُوئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمالُ الاولیا کے واسطے

دے محمّد کے لئے روزی کر احمد کے لئے
خوانِ فضلُ اللہ سے حصّہ گدا کے واسطے

دین و دنیا کی مجھے برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقی، عشق انتما کے واسطے

حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمّد کے لیے
کر شہیدِ عشق حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُرنور کر
اچھے پیارے شمسِ دیں بدرُ العلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسولُ اللہ کر
حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے

نورِ جان و نورِ ایماں نورِ قبر وحشر دے
بُوالحسینِ اَحمدِ نوری لِقا کے واسطے

کر عطا احمد رضائے اَحمدِ مُرسَل مجھے
میرے مَولا حضرتِ اَحمد رضا کے واسطے

دے ضیاءِ دین و ایماں نورِ عرفان و یقیں
شاہ ضیاءُ الدّین اَحمد باخدا کے واسطے

عشقِ صادق دے مجھے بھی مثلِ مولانا شفیع
بُلبلِ باغِ محمّد مُصطَفٰے کے واسطے

نورِ اَحمد سے رہوں معمُور میں در دو جہاں
کوکبِ نورانی عبدِ مُصطَفٰے کے واسطے

صدقہ ان اعیان کا دے چھ عین عزّ علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت اس بے نوا کے واسطے

دین و ایماں رکھ سلامت خاتمہ ایماں پہ کر
سب صحابہ اہلِ بیت و اولیائ کے واسطے

● ہدایت فاتحہ شریف

اِس شجرہ مبارکہ منظومہ کو ہر روز بعد نمازِ فجر ایک بار اِس طرح پڑھیں کہ پہلے درُود شریف غوثیہ تین مرتبہ، پھر شجرہ مبارکہ ایک مرتبہ، پھر درود شریف غوثیہ تین مرتبہ۔ پھر الحمد شریف ایک مرتبہ، آیۃ الکُرسی ایک مرتبہ، سورۃ اخلاص (قُل ھُوَ اللّٰہ) سات مرتبہ، درُود شریف غوثیہ تین مرتبہ پڑھ کر اِن کا ثواب تمام مشائخِ سلسلہ کی ارواحِ مقدّسہ کی نذر کریں۔ جس کے ہاتھ پر بیعت کی ہے اگر وُہ زندہ ہے تو اس کی صحت وسلامتی اور درجات کی بلندی کے لیے دعا کریں ورنہ اس کا نام بھی فاتحہ میں شامل کریں اور دُعا مانگیں اس

عمل کے روزانہ کرنے سے ان شاءاللہ دین و دنیا کے سب کام پُورے ہوں گے۔

● درُود شریف غوثیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَآلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

درُودِ غوثیہ یوں بھی پڑھ سکتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَآلِہِ الْکِرَامِ وَابْنِہِ الْکَرِیْمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

شجرۂ قادریّہ منوریّہ

اشرفیہ معمّریہ

اِس فقیر کوکب نورانی اوکاڑوی غُفِرَلہٗ کو محبوبِ بارگاہ سید المرسلین قطبِ مدینہ حضرت مولانا شاہ ضیاء الدین احمد مَدَنی القادری رحمۃ اللہ علیہ سے بالخصوص سلسلہ عالیہ قادریّہ اور دیگر سلاسلِ طریقت میں میرے والدِ گرامی مجدّدِ مسلکِ اہلِ سنت خطیبِ اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ کے اور حضرت شیخ الاسلام والمسلمین ابوالفضل مولانا غلام علی قادری برکاتی کے واسطے سے (اور بِلا واسطہ بھی) خلافت واجازت حاصِل ہے اِس مجموعے میں ایک شجرہ قادریہ منظومہ اپنے والدِ گرامی قُدِسَ سِرّہٗ

السّامی کے حوالے سے تحریر کرچکا ہوں اور یہ دوسرا شجرہ جو سلسلہ عالیہ قادریہ منوّریہ معمّریہ کا ہے اسے حضرت شیخ الاسلام قبلہ کے حوالے سے تحریر کر رہا ہوں۔ اِس سلسلے کو سلسلۃ الذہب کہنا چاہیے جو عُرفی طور پر صرف چھ واسطوں سے حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے کیونکہ اس سلسلے کے مشائخ کو دنیا میں لمبی عمریں عطا ہوئیں وہ چھ واسطے یوں ہیں :

حضرت قطبِ مدینہ الحاج مولانا شاہ ضیاء الدین احمد مدنی قادری اور شیخ المحدثین حضرت استاذ العلماء مولانا ابوالبرکات سید احمد الورَی رحمۃ اللہ علیہما کو حضرت شیخ المشائخ ابو احمد سید شاہ علی حسین جیلانی اشرفی میاں رحمۃ اللہ علیہ سے ، ان کو حضرت شیخ المشائخ شاہ محمد امیر کابلی رحمۃ

اللہ علیہ سے اور حضرت شیخ المشائخ مُلّا شاہ اخُون فقیر رام پوری رحمۃ اللہ علیہ سے ان کو حضرت شیخ المشائخ شاہ منوّر الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ سے (جن کی عمر ۵۵۰ برس ہوئی) ان کو حضرت شیخ المشائخ سید محمد کبیر الدّین شاہ دوُلہا رحمۃ اللہ علیہ سے اور وہ حضرت غوث الثقلین محبوبِ سبحانی پیر پیراں میر میراں ابو محمد محی الدّین شیخ سید عبد القادر حسنی حسینی جیلانی رضی اللہ عنہ سے مجاز و ماذون ہوئے۔ ان مقدس ہستیوں کی نسبت سے سلسلہ عالیہ قادریہ منوریہ معمّریہ کا منظوم شجرہ شریفہ درجِ ذیل ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یا اِلٰہی رحم فرما مصطفٰے کے واسطے

یا رسُولَ اللہ کرم کیجے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کُشا کے واسطے
کربلائیں ردّ شہیدِ کربلا کے واسطے

سیّدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
عِلمِ حق دے باقرِ علمِ ہُدیٰ کے واسطے

صدقِ صادق کا تصدق صادقُ الاسلام کر
بے غضب راضی ہو موسٰی اور رضا کے واسطے

بہرِ معروف و سَری معروف دے بیخود سَری
جُندِ حق میں گن جنیدِ باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دُنیا کے کتّوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد رہ نُما کے واسطے

بوُالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حُسن و سعد
بوالحسن اور بوسعیدِ سعد زا کے واسطے

قادِری کو قادِری رکھ قادِریّوں میں اٹھا
قدرِ عبدالقادِر قدرت نما کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے رُوئے ایماں کو جمال
شاہ دُولہا اور منوّر اولیائ کے واسطے

یاد تیری ہی میں ہوں میرے بسر صبح و مَسا
شہ اخوُن و شاہ محمّد پیشوا کے واسطے

از طفیلِ شاہ علی کاملُ الایمان کر
شاہ بُوالبرکات و حضرت شاہ ضیا کے واسطے

دے متاعِ حُبِّ احمد، طاعتِ دینِ مبیں
مُحِبُّ النّبی غلامِ علی مقتدا کے واسطے

ہوں قیامت میں شفیع میرے محمد مصطفیٰ
کوکبِ نُورانی اَحمد کی دعا کے واسطے

حق پہ رکھ قائم سدا، کر مجھے تقوے عطا
عفو کر، دے عافیت اِس پُر خطا کے واسطے

پنج گنج قادِری

بعد نماز فجر یَاعَزِیْزُ یَااَللّٰہُ ۱۰۰ بار، اول وآخر درود شریف ۳ بار

بعد نماز ظہر یَاکَرِیْمُ یَااَللّٰہُ

بعد نماز عصر یَاجَبَّارُ یَااَللّٰہُ

بعد نماز مغرب یَاسَتَّارُ یَااَللّٰہُ

بعد نماز عشاء یَاغَفَّارُ یَااَللّٰہُ ۱۰۰ بار، اول وآخر درود شریف ۳ بار

اس کی مُداوَمت سے اِن شاء اللہ دین و دنیا کی بے شمار برکتیں ظاہر ہوں گی۔

دُشمن کو مغلوب کرنے کیلئے بے نظیر عمل

بعد نمازِ فجر قبل طلوعِ آفتاب اور بعد نمازِ مغرب

- دس مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝
- دس مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝
- دس مرتبہ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرُ ۝
- دس مرتبہ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝
- دس مرتبہ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ پڑھیں۔ ان شاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا۔

رَأْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ

ضروری ہدایت

تمام وظائف پڑھتے ہوئے اِس بات کا خیال رکھیں کہ ہونٹ بند نہ ہوں اور اتنی آواز ضرور ہو کہ آپ خود سُن سکیں۔ جن وظائف میں قرآنی آیات ہیں وہ وظائف خواتین ناپاکی کی حالت میں ہرگز نہ پڑھیں۔ کوشش کریں کہ تمام وظائف آداب کے ساتھ توجہ اور دل جمعی سے پڑھیں۔

معمول کے مطابق روزانہ کے وظائف کی پابندی کریں، اگر کسی وجہ سے کسی دن کے وظائف پڑھنے میں غفلت یا ناغہ ہو جائے تو دوسرے دن وظائف کو

دو مرتبہ پڑھ لیں۔ یہ قرآنی آیات روزانہ صبح وشام ایک مرتبہ ضرور پڑھیں، مشائخ کرام کا ارشاد ہے کہ اگر ان آیات کا صبح وشام وِرد کرلیا جائے تو معمول کے وظائف نہ پڑھنے کے نقصان سے اِن شاء اللہ محفوظ رہیں گے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ۔ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ۔ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

مُریداں را تنزّل پیشِ پیراں
بہر نوعے کہ شد معراج باشد

رود ہر چند لولو در تگِ بحر
برآید بر سر و بر تاج باشد

اوراد و وظائف

● ۱۔ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی ۔ ۳۳ مرتبہ سُبحَانَ اللّٰہُ ۔ ۳۳ مرتبہ اَلحَمدُ لِلّٰہ ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکبَر۔ ایک مرتبہ لَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ پھر ۳ مرتبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ پڑھیں۔

● ۲۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل ۴۵۰ مرتبہ، نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْر ۱۱ مرتبہ ، درود شریف

اوّل و آخر ۱۱ مرتبہ، (بعد نماز عشاء یا فجر) پڑھیں۔

بعد از نمازِ مغرب بلند آواز سے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۲۰۰ مرتبہ پڑھیں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۱۱ مرتبہ

ذکرِ جہر کرنے سے پہلے آیتِ کریمہ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۳ مرتبہ، اول و آخر درود شریف ۳ مرتبہ پڑھیں۔

- درود شریف غوثیہ ۵۰۰ مرتبہ۔ بعد نماز تہجد یا بعد نمازِ فجر یا بعد نمازِ عشاء یا جس وقت بھی سہولت ہو روزانہ وہ وقت مقرر کرکے پڑھیں۔

- اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے (وضو بے وضو

ہر وقت اور کسی خاص نیک مقصد کی بر آوری کے لیے ۸۷۴ مرتبہ مقصد پورا ہونے تک روزانہ پڑھیں:

اَللّٰہُ رَبِّیْ لَاشَرِیْکَ لَہٗ

❁

- ہر مشکل سے نجات کے لیے کثرت سے یہ پڑھیں:

اِلٰہی خَیر گَردَانی بحقِّ شاہِ جیلانی

اَلْمُزْدَوَجَةُ الْغَرَّا

فی

الْاِسْتِغَاثَةِ بِاَسْمَاءِ اللّٰہِ الْحُسْنیٰ

حلِّ مشکلات اور حصولِ برکات کے لیے روزانہ ایک مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِاسْمِ الْاِلٰہِ وَبِہٖ بَدِیْنَا ۔۔۔ وَلَوْعَبَدْنَا غَیْرَہٗ شَقِیْنَا

یَاحَبَّذَا رَبًّا وَحَبَّ دِیْنَا ۔۔۔ وَحَبَّذَا مُحَمَّدٌ هَادِیْنَا

لَوْلَاہُ مَا کُنَّا وَلَا بَقِیْنَا

اَللّٰھُمَّ لَوْلَا اَنْتَ مَا اھْتَدَیْنَا ۔۔۔ وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّیْنَا

فَاَنْزِلَنْ سَکِیْنَۃً عَلَیْنَا ۔۔۔ وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَیْنَا

نَحْنُ الْاُلٰی جَاؤُکَ مُسْلِمِیْنَا

وَالْمُشْرِکُوْنَ قَدْ بَغَوْا عَلَیْنَا ۔۔۔ اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَۃً اَبَیْنَا

وَقَدْ تَدَاعٰی جَمْعُهُمْ عَلَيْنَا   طِبْقَ الْأَحَادِيْثِ الَّتِیْ رَوَيْنَا

فَارْدُدْهُمُ اللّٰهُمَّ خَاسِرِيْنَا

اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ   اَللّٰهُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُ يَا قَوِیُّ يَا قَدِيْمُ   اَللّٰهُ يَا عَلِیُّ يَا عَظِيْمُ

لَا يَنْبَغِیْ لِلْقَوْمِ اَنْ يَعْلُوْنَا

اَللّٰهُ يَا لَطِيْفُ يَا عَلِيْمُ   اَللّٰهُ يَا رَؤُفُ يَا حَكِيْمُ

اَللّٰهُ يَا تَوَّابُ يَا حَلِيْمُ   اَللّٰهُ يَا وَهَّابُ يَا كَرِيْمُ

هَبْنَا الْعُلَا وَاجْعَلْ عِدَانَا الدُّوْنَا

اَللّٰهُ يَا مَالِكُ يَا مُنِيْرُ   اَللّٰهُ يَا مَلِيْكُ يَا قَدِيْرُ

اَللّٰهُ يَا مَوْلٰی وَيَا نَصِيْرُ   اَللّٰهُ اَنْتَ الْمَلِكُ الْكَبِيْرُ

لَيْسَ عِدَانَا لَكَ مُعْجِزِيْنَا

اَللّٰهُ يَا شَاكِرُ يَا شَكُوْرُ   اَللّٰهُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ

اَللّٰهُ يَا عَالِمُ يَا خَبِيْرُ   اَللّٰهُ يَا فَتَّاحُ يَا بَصِيْرُ

لَا تَحْرِمْنَا فَتْحَكَ الْمُبِيْنَا

اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا جَلِيْلُ   اَللّٰهُ يَا بَاطِنُ يَا وَكِيْلُ

اَللّٰهُ يَا صَادِقُ يَا جَمِيْلُ   اَللّٰهُ يَا حَافِظُ يَا كَفِيْلُ

كُنْ حَافِظًا لَنَا وَكُنْ مُعِيْنَا

اَللّٰهُ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ   اَللّٰهُ يَا مُغْنِيْ وَيَا رَشِيْدُ

اَللّٰهُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ   اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَا مَجِيْدُ

لِعِزِّكَ التَّوْحِيْدُ يَشْكُوْ الْهُوْنَا

اَللّٰهُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ   اَللّٰهُ يَا قَاهِرُ يَا مُؤَخِّرُ

اَللّٰهُ يَا فَاطِرُ يَا مُصَوِّرُ   اَللّٰهُ يَا مُحْصِيْ وَيَا مُدَبِّرُ

دَبِّرْ لَنَا وَدَمِّرِ الْعَادِيْنَا

اَللّٰهُ يَا دَائِمُ لَا يَمُوْتُ   اَللّٰهُ يَا قَائِمُ لَا يَفُوْتُ

اَللّٰہُ یَا مُحْیِی وَیَا مُمِیْتُ　　اَللّٰہُ یَا مُغِیْثُ یَا مُقِیْتُ

کُنْ غَوْثَنَا وَحِصْنَنَا الْحَصِیْنَا

اَللّٰہُ یَا بَاسِطُ اَنْتَ الْوَاسِعُ　　اَللّٰہُ یَا قَابِضُ اَنْتَ الْمَانِعُ

اَللّٰہُ یَا خَالِقُ اَنْتَ الْجَامِعُ　　اَللّٰہُ یَا خَافِضُ اَنْتَ الرَّافِعُ

اِرْفَعْ مَعَالِیْنَا لِعِلِّیِّیْنَا

اَللّٰہُ ذُوالْمَعَارِجِ الرَّفِیْعُ　　اَللّٰہُ یَا وَافِیْ وَیَا سَرِیْعُ

اَللّٰہُ یَا کَافِیْ وَیَا سَمِیْعُ　　یَا نُوْرُ یَا ہَادِیْ وَیَا بَدِیْعُ

اَدِّبْتَنَا بِمَا جَرٰی یَکْفِیْنَا

اَللّٰہُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ　　اَللّٰہُ ذُو الطَّوْلِ عَلَی الدَّوَامِ

اَللّٰہُ یَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ　　وَالسَّیِّدُ الْمُطْلَقُ لِلْاَنَامِ

اِرْحَمْ عُبَیْدًا لَکَ عَابِدِیْنَا

اَللّٰہُ یَا اَوَّلُ اَنْتَ الْوَاحِدُ　　اَللّٰہُ یَا اٰخِرُ اَنْتَ الرَّاشِدُ

يَا وِتْرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاجِدُ　　يَا بَرُّ يَا مُتَفَضِّلُ يَا مَاجِدُ

بِفَضْلِكَ اَقْبِلْنَا عَلٰى مَا فِيْنَا

اَللّٰهُ يَا مُبِيْنُ يَا وَدُوْدُ　　اَللّٰهُ يَا مُحِيْطُ يَا شَهِيْدُ

اَللّٰهُ يَا مَتِيْنُ يَا شَدِيْدُ　　يَا مَنْ هُوَ الْفَعَّالُ مَا يُرِيْدُ

اِنَّا ضِعَافٌ لَكَ قَدْ لَجِيْنَا

اَللّٰهُ يَا مُعِزُّ يَا مُقَدِّمُ　　اَللّٰهُ يَا مُذِلُّ يَا مُنْتَقِمُ

اَلْبَادِئُ الْبَاقِيْ فَلَا يَنْعَدِمُ　　اَلْمُحْسِنُ الْوَالِي الْحَفِيْظُ الْاَكْرَمُ

لَيْسَ لَنَا سِوَاكَ مَنْ يَحْمِيْنَا

اَللّٰهُ يَا وَارِثُ اَنْتَ الْاَبَدُ　　اَللّٰهُ يَا بَاعِثُ اَنْتَ الْاَحَدُ

يَا مَالِكَ الْمُلْكِ اِلٰهُ الصَّمَدُ　　لَا كُفُوٌ لَا وَالِدٌ لَا وَلَدُ

كُفَّ الْعِدَا عَنَّا فَقَدْ اُوْذِيْنَا

اَللّٰهُ يَا غَالِبُ يَا قَهَّارُ　　اَللّٰهُ يَا نَافِعُ اَنْتَ الضَّارُ

اَللهُ یَا بَارِیُٔ یَا غَفَّارُ   یَا رَبِّ یَا ذَا الْقُوَّۃِ الْجَبَّارُ

قَوِّمْ لَنَا الدُّنْیَا وَقَوِّ الدِّیْنَا

اَللهُ رَبُّ الْعِزَّۃِ السَّلَامُ   اَلْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَلَّامُ

ذُو الرَّحْمَۃِ الْاَعْلَی الْاَعَزُّ التَّامُّ   مَنْ دِیْنُهُ الْحَقُّ هُوَ الْاِسْلَامُ

قَیِّضْ لَهُ اللّٰهُمَّ نَاصِرِیْنَا

اَللهُ اَنْتَ الْمُتَعَالِی الْحَکَمُ   اَلْفَرْدُ ذُو الْعَرْشِ الْوَلِیُّ الْاَحْکَمُ

اَلْغَافِرُ الْمُعْطِی الْجَوَادُ الْمُنْعِمُ   اَلْعَادِلُ الْعَدْلُ الصَّبُوْرُ الْاَرْحَمُ

مَکِّنْ لَنَا فِیْ اَرْضِنَا تَمْکِیْنَا

اَللهُ یَا قُدُّوْسُ یَا بُرْهَانُ   یَا بَارُّ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ

یَا حَقُّ یَا مُقْسِطُ یَا دَیَّانُ   تَبَارَکَتْ اَسْمَاؤُکَ الْحِسَانُ

بِهَا قَرَعْنَا بَابَکَ الْمَصُوْنَا

اَللهُ یَا خَلَّاقُ یَا مُنِیْبُ   اَللهُ یَا رَزَّاقُ یَا حَسِیْبُ

اَللّٰهُ یَا قَرِیْبُ یَا رَقِیْبُ اَلْمُسْتَعَانُ السَّامِعُ الْمُجِیْبُ

اِنَّا دَعَوْنَاکَ اسْتَجِبْ اٰمِیْنَا

معدنِ شادیست این یا معدنِ جود و کرم

قبلہ ما روئے یار و قبلہ ہر کس حرم

حرزِ اماں چیست نعت و نامِ محمد — صلِّ علیٰ سیّدِ الانامِ محمد ﷺ

از قصیدہ بُردہ شریف

مولاے صلِّ وسلِّم دائماً ابداً — علیٰ حبیبک خیرِ الخلقِ کلّهمِ

محمّدٌ سیّدُ الکونینِ والثّقلینِ — والفریقینِ من عربٍ ومن عجمِ

نبیّنا الآمرُ النّاهی فلا احدٌ — ابرَّ فی قولِ لا منهُ ولا نعمِ

هو الحبیبُ الّذی ترجیٰ شفاعتهُ — لکلِّ هولٍ من الاهوالِ مقتحمِ

فاقَ النّبیّینَ فی خَلقٍ وفی خُلُقٍ — ولم یدانوهُ فی علمٍ ولا کرمِ

وکلّهم من رسولِ اللهِ ملتمسٌ — غرفاً من البحرِ او رشفاً من الدّیمِ

منزّهٌ عن شریکٍ فی محاسنهِ — فجوهرُ الحسنِ فیهِ غیرُ منقسمِ

دع ما ادّعتهُ النّصاریٰ فی نبیّهمِ — واحکم بما شئتَ مدحاً فیهِ واحتکمِ

فانسب الیٰ ذاتهِ ما شئتَ من شرفٍ — وانسب الیٰ قدرهِ ما شئتَ من عظمِ

فانَّ فضلَ رسولِ اللهِ لیسَ لهُ — حدٌّ فیعربُ عنهُ ناطقٌ بفمِ

فمبلغُ العلمِ فیهِ انّهُ بشرٌ — وانّهُ خیرُ خلقِ اللهِ کلّهمِ

وکلُّ آیٍ اتی الرّسلُ الکرامُ بها — فانّما اتّصلت من نورهِ بهمِ

فَاِنَّہٗ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا　　يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللهِ نُصْرَتُہٗ　　اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِي اٰجَامِهَا تَجِمِ

حَاشَاهُ اَنْ يُحْرَمَ الرَّاجِيْ مَكَارِمَہٗ　　اَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمِ

يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِيْ مَنْ اَلُوْذُ بِہٖ　　سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ

وَلَنْ يَّضِيْقَ رَسُوْلَ اللهِ جَاهُكَ بِيْ　　اِذَا الْكَرِيْمُ تَجَلّٰى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا　　وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِيْ مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ　　اِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّيْ حِيْنَ يَقْسِمُهَا　　تَاْتِيْ عَلٰى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِيْ غَيْرَ مُنْعَكِسٍ　　لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِيْ غَيْرَ مُنْخَرِمِ

يَا رَبِّ بِالْمُصْطَفٰى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا

وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضٰى يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

قصیدہ غوثیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِ

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُئُوْسٍ
فَہِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِ

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِ

وَھُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ

فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِي مَلَالِ
شَرِبْتُمْ فُضْلَتِيْ مِنْ بَعْدِ سُكْرِيْ
وَلَانِلْتُمْ عُلُوِّيْ وَاتِّصَالِيْ
مُقَامُكُمُ الْعُلٰى جَمْعًا وَّلٰكِنْ
مَقَامِيْ فَوْقَكُمْ مَازَالَ عَالِ
اَنَا فِيْ حَضْرَةِ التَّقْرِيْبِ وَحْدِيْ
يُصَرِّفُنِيْ وَحَسْبِيْ ذُوالْجَلَالِ
اَنَا الْبَازِيُّ اَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ
فَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ اُعْطِيْ مِثَالِ
كَسَانِيْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ
وَتَوَّجَنِيْ بِتِيْجَانِ الْكَمَالِ
وَاَطْلَعَنِيْ عَلٰى سِرٍّ قَدِيْمٍ

وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیَ

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا

فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالٍ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ

لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ

لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ

لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ

لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ

تَمُرُّ وَ تَنْقَضِی اِلَّا اَتَالِیْ

وَ تُخْبِرُنِیْ بِمَا یَأْتِیْ وَ یَجْرِیْ

وَ تُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِ

مُرِیْدِیْ هِمْ وَ طِبْ وَاشْطَحْ وَ غَنِّ

وَ افْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِ

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ

عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمُنٰی لِیْ

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ دُقَّتْ

وَ شَاؤُسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِ

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِیْ تَحْتَ حُكْمِیْ

وَ وَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِ

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا

كَخَرْدَلَةٍ عَلٰى حُكْمِ اتِّصَالِ
دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰى صِرْتُ قُطْبًا
وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَى الْمَوَالِ
فَمَنْ فِيْ اَوْلِيَاءِ اللّٰهِ مِثْلِيْ
وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالتَّصْرِيْفِ حَالِ
رِجَالِيْ فِيْ هَوَاجِرِهِمْ صِيَامٌ
وَفِيْ ظُلَمِ اللَّيَالِيْ كَالَّاٰلِيْ
وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهٗ قَدَمٌ وَّاِنِّيْ
عَلٰى قَدَمِ النَّبِيْ بَدْرِ الْكَمَالِ
مُرِيْدِيْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّيْ
عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ
اَنَا الْجِيْلِيُّ مُحْيِ الدِّيْنِ اِسْمِيْ

وَ اَعْلَامِیْ عَلٰی رَأْسِ الْجِبَالِ

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعْ مُقَامِیْ

وَ اَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ

وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۝

غوثِ اعظم بمنِ بے سر و ساماں مددے

قبلۂ دیں مددے کعبۂ ایماں مددے

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يٰاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

درودِ گنجِ رحمت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

١٤١٠

ختمِ غوثیہ شریف

ہر جمعرات کو بعد نمازِ مغرب یا بعد نمازِ عشاء ورنہ ہر ماہ کی گیارہویں شب کو سب گھر والے مل کر حصولِ برکت وسعادت کے لیے پڑھیں۔

درود گنج رحمت ۱۱ مرتبہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۞ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۞

سُورۃ فاتحہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱۱ مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۞ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۞ اِهْدِنَا الصِّرَاط

الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ آمین

درود گنج رحمت ۱۱ مرتبہ

سوم کلمہ ۱۱ مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

سُورۃ الم نشرح ۱۱ مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ○ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ○ الَّذِيْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ○ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ○ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ○

درود گنجِ رحمت ۱۱ مرتبہ

یَا بَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ ۱۱ مرتبہ

یَا کَافِیْ اَنْتَ الْکَافِیْ ۱۱ مرتبہ

یَا شَافِیْ اَنْتَ الشَّافِیْ ۱۱ مرتبہ

یَا ھَادِیْ اَنْتَ الْھَادِیْ ۱۱ مرتبہ

یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتْ ۱۱ مرتبہ

یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتْ ۱۱ مرتبہ

یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتْ ۱۱ مرتبہ

یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضْ ۱۱ مرتبہ

فَسَھِّلْ یَا اِلٰھِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَتِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَھِّلْ

۱۱ مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

۱۱ مرتبہ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ ٥ ١١ مرتبہ

خُذْ بِيَدِىْ شَيْأً لِلّٰهِ يَا حَضْرَت سُلْطَانْ شَيْخ

سَيِّدْ عَبْدُ الْقَادِرْ جِيْلَانِىْ اَلْمَدَدْ ٣ مرتبہ

اِمداد کُن امداد کُن — از رنج و غم آزاد کُن

در دین و دنیا شاد کُن — یا غوثِ اعظم دستگیر

٣ مرتبہ

مَیں منگتا سرکار دا — کسے کم دانہ کا ردا

کوئی حامی نہ بد بے کار دا — یا غوثِ اعظم دستگیر

اے وارثِ بے وارثاں — اے بادشاہِ دو جہاں

در چھوڑ کے یہ جائیں کہاں — یا غوثِ اعظم دستگیر

در پر سوالی ہیں کھڑے — اور ہیں ہاتھ میں کاسہ لئے

مل جاتے کچھ راہِ خدا — یا غوثِ اعظم دستگیر

کچھ ہو عطا اب ہو عطا بہرِ شہیدِ کربلا

بہرِ علیؓ مرتضیٰ بہرِ محمد مصطفےٰ یا غوثِ اعظم دست گیر

یَا شَیْخ سَیّد عَبْدُالقادِر جِیلانی شَیْاً لِلّٰہ ۱۱ مرتبہ

یا حضرتِ غوث اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰہ ۱۱ مرتبہ

مشکلاتِ بے عَدَدْ داریم ما

شَیْاً لِلّٰہ غوثِ اعظم پیرِ ما ۳ مرتبہ

ما ہمہ مُحْتَاجْ تو حَاجَتْ رَوا

اَلْمَدَد یا غوثِ اعظم سَیّدا ۳ مرتبہ

خُذْ یَدِیْ یا شاہِ جیلاں خُذْ یَدِیْ

شَیْاً لِلّٰہ اَنْتَ نورُ الْاَحْمَد ۳ مرتبہ

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیل

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْر ۱۱ مرتبہ

درودِ گنجِ رحمت ۱۱ مرتبہ

ذکرِ کلمۂ طیبہ (چہار ضربی)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۱۱۱ مرتبہ

اِلَّا اللّٰہُ ۱۱۱ مرتبہ

اَللّٰہُ اَللّٰہ ۱۱۱ مرتبہ

اَللّٰہ ھُو ۱۱۱ مرتبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

۳ مرتبہ

درودِ گنجِ رحمت ۱۱ مرتبہ

حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللّٰہ مَا فِیْ قَلْبِیْ غَیْرُ اللّٰہ

نُورِ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ)

درودِ شفاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِهَا وَقُوَّةِ الْاَرْوَاحِ وَغِذَآئِهَا وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۝

آیاتِ شفاء

وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۝ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ۝

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُـدًى وَّشِفَاءٌ ○

دُعائے شِفا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَاْسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَاشَافِيَ اِلَّا اَنْتَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ○ تین مرتبہ

ہر بیماری سے شِفا کے لیے خالص شہد، پانی یا دودھ میں ملا کر اول آخر درودِ شفا اور درمیان میں آیاتِ شفا اور دُعائے شفا پڑھ کر دَم کرکے پیئں۔

ہر کھانے پینے سے پہلے ایک مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

دعائے انس رضی اللہ عنہ

ہر صبح و شام ایک ایک مرتبہ پڑھیں :

بِسْمِ اللّٰہِ علٰی نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ علٰی اَھْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ○ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا○ اَللّٰہُ اَكْبَرُ اَللّٰہُ اَكْبَرُ اَللّٰہُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُكَ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ وَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ○ اِنَّ وَلِیِّ َۦ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ ھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ○ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ اَجْمَعِيْن ○

روزانہ صبح ایک مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ○ رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیَّاتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ۔ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْن ۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ ۔ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاھِیْم ۔ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰے وَھَارُوْن ۔ سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْن ۔ سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۔ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْن ۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم ۔ سَلَامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْر ۔ بِحُرْمَۃِ آلٓمّٓ ۔

الٓمّٓصٓ ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ ۔ طٰسٓمّٓ ۔ طٰسٓ ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ
حٰمٓ ۔ نٓ ۔ یٰسٓ ۔ طٰہٰ ۔ قٓ ۔ صٓ ۔ الٓرٰ ۔ الٓمّٓرٰ ۔ یَا اَرْوَاحَ
الْمُقَدَّسَةِ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ اَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ وَانْظُرُوْنِیْ
بِنَظْرَةٍ، یَا شَیْخ سَیِّد عَبْدُ الْقَادِر جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہ۔

● کسی خاص مہم (کام) میں کامیابی کے لیے ۱۷ مرتبہ اور روزانہ ایک مرتبہ پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلِّمْ ۝
وَکَفٰی بِاللّٰہِ حَسِیْبًا ۝ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا ۝ وَ
کَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا ۝ وَکَفٰی بِاللّٰہِ عَلِیْمًا ۝
وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ۝ وَکَفٰی بِرَبِّکَ بِذُنُوْبِ
عِبَادِہٖ خَبِیْرًا بَصِیْرًا ۝ وَکَفٰی بِرَبِّکَ هَادِیًا وَّ نَصِیْرًا ۝

وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ۔ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَسَلِّمْ۔

❀

- جس قدر ہوسکے یہ کلمات پڑھا کریں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ۔

- کشادگیِ رزق کے لیے روزانہ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد تین تین مرتبہ یہ بھی پڑھیں۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ، اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا۔

❀

● ہر صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھیں

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ
طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ ○

● ہر صبح کوئی بات کرنے سے پہلے ایک مرتبہ کلمہ طیبہ
پڑھ کر سات مرتبہ یہ آیت پڑھیں:

وَحِیْلَ بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ مَا یَشْتَهُوْنَ ○

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ

دعائے سفر

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى
رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ
الَّذِىْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى
رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِىْ سَفَرِنَا هٰذَا
الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى ○ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ
عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الصَّاحِبُ فِى السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِى الْاَهْلِ ○ اَللّٰهُمَّ
اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ
وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِى الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ ○
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمْ ۔

● گھر سے جاتے اور آتے ہوئے پڑھیں:

بِسْمِ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ۝ بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ ۝

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

● کوئی کام اچھا اور پورا ہو جائے تو یہ پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ۝ اور کوئی کام انجام پذیر نہ ہو یا خلاف ہو تو یہ پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ سُوْءِ الْحَالِ

● فرض نماز کے فوراً بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ تین مرتبہ پڑھیں پھر نماز مکمل کر کے ایک مرتبہ یہ پڑھیں:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ ۝

رَضِیْنَا بِاللّٰہِ تَعَالٰی رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا ۝

❀

● جب کوئی مصیبت یا تکلیف پہنچے تو پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَأْجُرْنِیْ فِیْھَا وَ

اَبْدِلْنِیْ مِنْهَا خَیْرًا ۰ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا، وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا ۰ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۰

● ہر نئے شہر علاقہ یا ویران جگہ میں داخل ہوتے ہوئے تین مرتبہ بلند آواز سے پڑھیں:

یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِیْنُوْنِیْ ۰ **پھر یہ دُعا کریں**

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهَا (**تین مرتبہ**) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ، وَالْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ وَخَیْرَ اَهْلِهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا ۰ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْٓ اَهْلِهَا اِلَیْنَا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمْ ○

● استغفار ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں

اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ○

● کسی بیمار کی عیادت (مزاج پُرسی) کو جائیں تو اسے کہیں ، لَابَاْسَ طَهُوْرٌاِنْ شَآءَ اللّٰهُ ۔ اور پھر یہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ، اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّمَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ، بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ يُّوْذِيْكَ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ○

◓ ہر مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھیں۔ اس کے پڑھنے سے آپ اس مصیبت سے محفوظ رہیں گے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ○

❀

◓ طوفان آندھی اور گرج چمک ہو تو یہ پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلَآئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر ○

(پانچ مرتبہ)

پھر ایک مرتبہ یہ پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَ عَافِنَا قَبْلَ ذَالِکَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ

هٰذِهِ الرِّيْحِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَخَيْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُبِكَ
مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّمَا اُمِرَتْ بِهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ ○

- اگر برسات شدت اختیار کر جائے اور نقصان کا خوف ہو تو یہ پڑھیں: اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا۔ (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ، وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ○

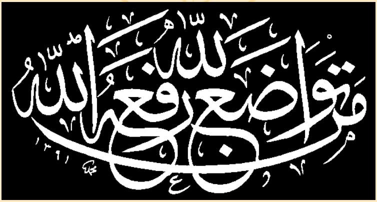

درُودِ اِستغاثہ

- ہر مشکل میں کثرت سے پڑھیں :

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی وَسَلَّمْ علیکَ یَا سَیِّدِی یَا حَبِیْبِی یَامولَائِی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مِنَ الْاَزَلِ اِلَی الْاَبَدْ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ قَلَّتْ حِیْلَتِیْ وَاَنْتَ وَسِیْلَتِیْ لِوَجْہِ اللّٰہِ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ یَا سَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ ۔

❀

- ہر غم اور پریشانی سے رہائی کے لیے کثرت سے پڑھیں :

نَادِ عَلِیًّا مَظْہَرَ الْعَجَائِبِ — تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ
کُلُّ ہَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ — بِعِزَّتِکَ یَا اللّٰہُ وَبِنُبُوَّتِکَ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَبِوَلَایَتِکَ — یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ

❀

- قرض سے نجات کے لیے ہر نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُبحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ ○ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْكُرَبِ مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِي فَارْحَمْنِي بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِي بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ ○ اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ، وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ، وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ط يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِي مَنْ تَشَآءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُمَا اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَارْحَمْنِي رَحْمَةً

تُغۡنِيۡنِیۡ بِهَا عَنۡ رَحۡمَةِ مَنۡ سِوَاكَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيۡبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَسَلَّمْ ۝

● نظرِ بد سے بچنے اور اس کے اثرات دُور کرنے کے لیے یہ آیات تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَاِنۡ يَّكَادُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَيَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ۝ وَّمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۝ اَعُوۡذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنۡ شَرِّ كُلِّ شَيۡطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنۡ كُلِّ عَيۡنٍ لَّامَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ اَذۡهِبۡ حَرَّهَا وَبَرۡدَهَا وَوَصَبَهَا ۝

- شیطان اور اس کے لشکر سے بچنے کے لیے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص مع بسم اللہ، اوّل آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ شیطانی وَسوَسوں سے بچنے کے لیے آخری دونوں قُلْ (سورۃ الفلق، سورۃ الناس) اور لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کثرت سے پڑھیں۔

❀

- نمازِ فجر کی سنّتوں اور فرضوں کے درمیانی وقفے میں سورۃ فاتحہ شریف بسم اللہ سے اِعراب (زَبر زِیر پیش) ملا کر (بغیر وقف کیے) سورت کے آخر تک ۴۱ مرتبہ (اول آخر درود شریف ۳، ۳ مرتبہ) ہر نیک مقصد میں کامیابی اور ہر بیماری سے شِفا کے لیے پڑھیں۔

❀

● میاں بیوی میں باہمی محبّت بڑھانے کے لیے

یہ پڑھ کر عطر (خوشبو) پر دم کرکے لگائیں اور چینی پر دم کرکے کھلائیں، مَجْمَعَهُمْ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ ۔ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ، يُحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهُمْ، اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ فُلَانِ بِنْ فُلَانَه وَ فُلَانَه بِنْتِ فُلَانَه اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ آدَمَ وَحَوَّا ۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ يُوْسُفَ وَزَلِيْخَا، اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ وَسَارَا ۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ وَخَدِيْجَةَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ عَلِيٍّ وَّ فَاطِمَةَ الزَّهْرَا، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَا سَيِّدِىْ، يَا

سَیِّدِیْ یَا سَیِّدِیْ ، لِحُبِّ فلاں بن فلانہ علٰی قَلْبِ فلاں بن فلانہ (فریقین کا نام مع والدہ کا نام لیں)

- یَا وَدُوْدُ ایک ہزار ایک مرتبہ اوّل آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر دُعا کریں کہ یا اللہ فلاں بن فلانہ کے دِل میں اس کی بیوی فلانہ بنتِ فلانہ کی محبّت بڑھا دے، اور کسی میٹھی چیز پر دَم کر کے مطلوب کو کھلائیں۔

درودِ زیارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمْ ۝ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد کم از کم ۱۰۰ مرتبہ یا ۳۱۳ مرتبہ یا ایک ہزار مرتبہ مدینہ منوّرہ کی طرف مونھ کرکے نہایت محبت وادب سے دست بستہ (ہاتھ باندھ کر) دوزانو بیٹھ کر پڑھیں اور یہ یقین رکھیں کہ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلّم (بفضلہٖ تعالیٰ) مجھے دیکھ رہے ہیں، میری آواز سُن رہے ہیں اور میرے دل کی حالت پر مطّلع ہیں۔

سونے سے پہلے ایک مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (صلّی اللہ علیہ وسلّم)

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ
فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

◒ حفاظت اور راحت کی نیند کے لیے سونے سے
پہلے یہ پڑھیں : اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ ، وَهَدَأَتِ
الْعُيُوْنُ ، وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ ، لَاتَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَانَوْمٌ ،
يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ ، اِهْدِئْ لَيْلِىْ وَاَنِمْ عَيْنِىْ ، اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ
الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ، اَعُوْذُ
بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ
عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ ○

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ
وَبِكَ اَرْفَعُهٗ، اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ
اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ۔

دعائے نصف شعبان المعظم (شبِ براءت)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

١ - اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا یَاغَفُوْرُ تین مرتبہ، پھر ایک مرتبہ یہ پڑھیں :

٢ - اِلٰھِیْ جُوْدُکَ دَلَّنِیْ عَلَیْکَ، وَاِحْسَانُکَ اَوْصَلَنِیْ اِلَیْکَ، وَکَرَمُکَ قَرَّبَنِیْ لَدَیْکَ، اَشْکُوْ اِلَیْکَ مَالَا یَخْفٰی عَلَیْکَ، وَاَسْئَلُکَ مَالَا یَعْسُرُ عَلَیْکَ، اِذْ عِلْمُکَ بِحَالِیْ کَفَانِیْ عَنْ سُؤَالِیْ، یَامُفَرِّجَ کُرَبِ الْمَکْرُوْبِیْنَ فَرِّجْ عَنِّیْ مَا اَنَا فِیْہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ظَھْرُ اللَّاجِیْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ وَمَاْمَنُ الْخَائِفِیْنَ ○

اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْہِ، یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِيْنَ ط وَجَارُ
الْمُسْتَجِيْرِيْنَ ط وَاَمَانُ الْخَآئِفِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ
عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا
عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ
وَاقْتِتَارَ رِزْقِيْ ط وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا
مُّوَفَّقًا لِّلْخَيْرَاتِ ط فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ط فِيْ كِتَابِكَ
الْمُنْزَلِ ط عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ ط يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ
وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتٰبِ ○ اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ ط
فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ ط اَلَّتِيْ يُفْرَقُ
فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّيُبْرَمُ ط اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ
وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ ط وَاَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ ط اِنَّكَ اَنْتَ
الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

◓ ماہِ محرّم سے نیا اسلامی سال شروع ہوتا ہے۔ محرّم کا چاند دیکھ کر نمازِ مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز ادا کریں پورے سال میں برکت اور حفاظت کے لیے سات مرتبہ یہ دُعا پڑھیں :

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَحَدُ الْکَرِیْمُ وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَسْأَلُكَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ وَالْاَمَانَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَمِنَ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ وَاَسْئَلُكَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ یَا بَرُّ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔ پھر ایک مرتبہ یہ پڑھیں :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ بِعَظَمَتِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ بِقُدْرَتِہٖ اَسْأَلُہٗ بِعَظَمَتِہٖ وَعِزَّتِہٖ وَمُلْکِہٖ

وَقُدْرَتِہٖ فِی ھٰذِہِ السَّنَۃِ الْجَدِیْدَۃِ الْاَمْنَ وَالْاَمَانَ وَ الْعَافِیَۃِ وَالْغُفْرَانَ وَالْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ ۔ پھر تین مرتبہ یہ پڑھیں ۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ، وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ○

۱۰ محرّم (یوم عاشورہ) کو نماز ظہر سے کچھ پہلے یا بعد چھ رکعت نفل نماز ادا کریں ۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ والشمس دوسری رکعت میں سورۃ قدر تیسری رکعت میں سورۃ زلزال چوتھی رکعت میں سورۃ اخلاص پانچویں رکعت میں سورہ فلق اور چھٹی رکعت میں سورۃ الناس پڑھیں ۔ ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیر کر سجدے کی حالت میں سات مرتبہ سورۃ کافرون پڑھیں اور نیک و جائز حاجت چاہیں اور یہ دعا کریں :

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاکَ فَاَجَبْتَہٗ وَاٰمَنَ بِکَ فَھَدَیْتَہٗ وَرَغِبَ اِلَیْکَ فَاَعْطَیْتَہٗ وَتَوَکَّلَ عَلَیْکَ فَکَفَیْتَہٗ وَاقْتَرَبَ مِنْکَ فَاَدْنَیْتَہٗ ۔ اَللّٰھُمَّ اَمْدُدْ بِعَیْشِیْ مَدًّا وَّاجْعَلْنِیْ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وُدًّا ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْاِیْمَانَ بِکَ وَاَسْئَلُکَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ مِنَ الْبَلَآءِ وَاَسْئَلُکَ حُسْنَ الْعَاقِبَۃِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمُ ۝

اِس کے بعد ستّر مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ پڑھیں پھر یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَزَعِ فِیْ

الْقُبُوْرِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ

بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ○

اِس کے بعد دُعائے عاشورا پڑھیں۔

دُعائے عاشورا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى

وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجٰى مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ، سُبْحَانَ

اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا وَ

اَسْأَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيْمِ۔ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ، نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ

النَّصِيْرُ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ ○

۱۰ مرتبہ درود شریف خضری (صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلَّمْ) پڑھ کر پھر یہ پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا فَارِجَ کُرَبِ ذِی النُّوْنِ یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَیَا جَامِعَ شَمْلِ یَعْقُوْبَ یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَیَا سَامِعَ دَعْوَۃِ مُوْسٰی وَھَارُوْنَ یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَیَا کَاشِفَ ضُرِّ اَیُّوْبَ یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَیَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاؤُدَ یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ اِغْفِرْ ذُنُوْبِیْ وَاکْشِفْ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اِکْفِنَا مَا اَھَمَّنَا مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَالدِّیْنِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا اِرْحَمْ عَلَیْنَا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی

جَمِیعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ۔ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ وَطَوِّلْ عُمْرَنَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

○ ہر مہینے نیا چاند نکلتا ضرور دیکھیں اور یہ پڑھیں :

رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ (تین مرتبہ)، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَكَ وَصَوَّرَنِیْ وَصَوَّرَكَ وَقَدَّرَ لَكَ الْمَنَازِلَ وَجَعَلَكَ اٰیَةً لِّلْعَالَمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ (اَهِلُّهُ) عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی وَالْحِفْظِ عَمَّا تَسْخَطُ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَهْرَ بَرَكَةٍ وَّخَیْرٍ وَّنُوْرٍ وَّرَوْحٍ وَّمُعَافَاةٍ۔ اَللّٰهُمَّ قَاسِمَ الْخَیْرِ بَیْنَ عِبَادِكَ اِقْسِمْ لَنَا فِیْهِ مَا تَقْسِمُ بَیْنَ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا هٰذَا الشَّهْرَ اَوَّلَهٗ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّاٰخِرَهٗ

فَلَاحًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ۔

اسمائے اصحابِ کہف

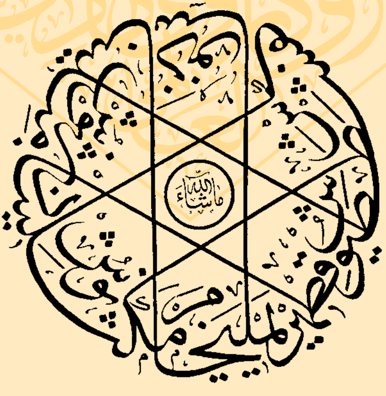

ختمِ خواجگان

سورۂ فاتحہ سات مرتبہ ○ درودِ خضری (صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَسَلِّمْ) سو مرتبہ ○ سورۂ اَلَم نشرح اُناسی (۷۹) مرتبہ ○ سُورۂ اخلاص ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ ○ سورہ فاتحہ سات مرتبہ ○ درودِ خضری سو مرتبہ ○ آیتِ کریمہ (لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ) پانچ سو مرتبہ، درج ذیل اسما اور کلمے (ہر ایک الگ الگ) سو مرتبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ○ یَا اَللّٰہُ ○ یَا عَزِیْزُ ○ یَا وَدُوْدُ
یَا کَرِیْمُ ○ یَا وَھَّابُ ○ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ○

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ○

یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ○ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ ○ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ ○ یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ ○ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ ○ یَا مُنَزِّلَ الْبَرَکَاتِ ○ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ ○ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ ○ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ ○ یَا اَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ ○ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ ○ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ ○ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا ○ یَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِیْنَ ○ رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِیْ بِسَتْرِکَ الْجَمِیْلِ

درُود خِضری

خیر و برکت اور اطمینانِ قلب حاصل کرنے اور مشکلات دور کرنے کے لیئے ہفتے میں ایک مرتبہ یا ہر ماہ ایک مرتبہ ختمِ خواجگان کا وِرد کیا جائے۔ زیادہ افراد مل کر پڑھیں تو ایک ایک مرتبہ ہی تمام کلمات کا پڑھنا کافی ہوگا۔

جب کسی کو ہنستا دیکھیں تو کہیں اَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ

دلائل النور

روزانہ ایک مرتبہ پڑھیں، اہلِ محبت کے لیے یہ خاص تحفہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا، لَبَّیْکَ ○ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا
مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ

الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا
بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ
مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ ، آمِيْنَ
يَا مُجِيبَ الدَّعْوَاتِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ كُلَّ
مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَ تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَكَرَّرَ الْجَدِيْدَانِ
وَ اسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَ اَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ
مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ وَ ارْحَمْ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَ
عَلَيْهِمْ كَثِيْرًا كَثِيْرًا اِلٰى يَوْمِ الْحَشْرِ وَالْقَرَارِ وَ اغْفِرْ لَنَا
وَ ارْحَمْنَا وَ الْطُفْ بِنَا يَآ اِلٰهَنَا بِكُلِّ صَلَاةٍ مِنْهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ
وَ مَعْدَنِ اَسْرَارِكَ وَ عَيْنِ عِنَايَتِكَ وَ شَمْسِ هِدَايَتِكَ

وَعَرُوسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَيْرِ خَلْقِكَ
وَاَحَبِّ الْخَلْقِ اِلَيْكَ عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِی خَتَمْتَ بِهِ الْاَنْبِيَآءَ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَعَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِكَ
الصّٰالِحِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ
رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ وَعَلَيْنَآ اَجْمَعِيْنَ اٰمِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوٰتِكَ اَبَدًا وَاَنْمٰى بَرَكَاتِكَ
سَرْمَدًا وَاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَعَدَدًا عَلٰى اَشْرَفِ
الْخَلَآئِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَمَجْمَعِ الْحَقَآئِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَ
طُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ

وَعَرُوسِ الْمَمْلَكَةِ الرَّبَّانِيَّةِ وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّينَ
وَمُقَدَّمِ جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ وَقَآئِدِ رَكْبِ الْاَنْبِيَآءِ
الْمُكَرَّمِينَ وَاَفْضَلِ الْخَلْقِ اَجْمَعِينَ حَامِلِ لِوَآءِ الْعِزِّ
الْاَعْلٰى وَمَالِكِ اَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْاَسْنٰى شَاهِدِ اَسْرَارِ
الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ اَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْاُوَلِ وَتَرْجَمَانِ
لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَمَظْهَرِ
سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَاِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ
الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ
حَيَاةِ الدَّارَيْنِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَعْلٰى رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ
وَالْمُتَخَلِّقِ بِاَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَآئِيَّةِ الْخَلِيْلِ
الْاَعْظَمِ وَالْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ
عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلٰى سَآئِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَ

الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ
الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ مِنْ اَہْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَہْلِ
الْاَرْضِیْنَ رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ وَعَلَیْنَآ اَجْمَعِیْنَ
وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کُلَّمَا ذَکَرَکَ الذّٰکِرُوْنَ
وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ الْغَافِلُوْنَ فِیْ کُلِّ طَرْفَۃِ عَیْنٍ
اَلْفُ اَلْفِ صَلَاۃٍ وَسَلَامٍ وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَ
الْطُفْ بِنَا یَآ اِلٰہَنَا بِکُلِّ صَلَاۃٍ مِنْہَا۔

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَجَرَۃِ الْاَصْلِ
النُّوْرَانِیَّۃِ وَلَمْعَۃِ لِقَبْضَۃِ الرَّحْمَانِیَّۃِ وَاَفْضَلِ الْخَلِیْقَۃِ
الْاِنْسَانِیَّۃِ وَاَشْرَفِ الصُّوَرِ الْجِسْمَانِیَّۃِ وَمَنْبَعِ
الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَآئِیَّۃِ
صَاحِبِ الْقَبْضَۃِ الْاَصْلِیَّۃِ وَالْبَہْجَۃِ السَّنِیَّۃِ وَ

الرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنِ انْدَرَجَتِ النَّبِيُّوْنَ تَحْتَ لِوَآئِهٖ فَهُمْ مِنْهُ وَاِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ اِلٰى يَوْمٍ تَبْعَثُ مَنْ اَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الذَّاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ اللَّطِيْفَةِ الْاَحَدِيَّةِ شَمْسِ سَمَاءِ الْاَسْرَارِ وَمَظْهَرِ الْاَنْوَارِ وَمَرْكَزِ مَدَارِ الْجَلَالِ وَقُطْبِ فَلَكِ الْجَمَالِ اَللّٰهُمَّ بِسِرِّهٖ لَدَيْكَ وَبِسَيْرِهٖ اِلَيْكَ اٰمِنْ خَوْفِيْ وَاَقِلْ عَثْرَتِيْ وَاَذْهِبْ حُزْنِيْ وَحِرْصِيْ وَكُنْ لِيْ وَخُذْنِيْ اِلَيْكَ مِنِّيْ وَارْزُقْنِيْ الْفَنَاءَ عَنِّيْ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَفْتُوْنًا بِنَفْسِيْ مَحْجُوْبًا بِحِسِّيْ وَاكْشِفْ لِيْ عَنْ كُلِّ سِرٍّ مَكْتُوْمٍ يَا حَيُّ يَا

قَیُّوْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَفْضَلَ وَاَجْمَلَ وَاَنْبَلَ وَاَظْھَرَ
وَاَطْھَرَ وَاَحْسَنَ وَاَبَرَّ وَاَکْرَمَ وَاَعَزَّ وَاَعْظَمَ
وَاَشْرَفَ وَاَعْلٰی وَاَزْکٰی وَاَبْرَکَ وَاَلْطَفَ صَلَوَاتِکَ
وَاَوْفٰی وَاَکْثَرَ وَاَزْیَدَ وَاَرْقٰی وَاَرْفَعَ وَاَدْوَمَ سَلَامِکَ
صَلَاۃً وَسَلَامًا وَرَحْمَۃً وَرِضْوَانًا وَعَفْوًا وَغُفْرَانًا
تَمْتَدُّ وَتَزِیْدُ بِوَابِلِ سَحَآئِبِ مَوَاھِبِ جُوْدِکَ
وَکَرَمِکَ وَتَنْمُوْا وَتَزْکُوْا بِنَفَائِسِ شَرَائِفِ لَطَائِفِ
جُوْدِکَ وَمِنَنِکَ اَزَلِیَّۃً بِاَزَلِیَّتِکَ لَا تَزُوْلُ اَبَدِیَّۃً
بِاَبَدِیَّتِکَ لَا تَحُوْلُ عَلٰی عَبْدِکَ وَحَبِیْبِکَ وَرَسُوْلِکَ
مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِکَ النُّوْرِ الْبَاھِرِ اللَّامِعِ وَالْبُرْھَانِ
الظَّاھِرِ الْقَاطِعِ وَالْبَحْرِ الزَّاخِرِ وَالنُّوْرِ الْغَامِرِ وَالْجَمَالِ

اَلزَّاهِرِ وَالْجَلَالِ الْقَاهِرِ وَالْكَمَالِ الْقَاخِرِ صَلَاتِكَ
الَّتِيْ صَلَّيْتَ بِعَظَمَةِ ذَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
كَذَالِكَ صَلَاةً تَغْفِرُ بِهَا ذُنُوْبَنَا وَتَشْرَحُ بِهَا صُدُوْرَنَا
وَتُطَهِّرُ بِهَا قُلُوْبَنَا وَتُرَوِّحُ بِهَا اَرْوَاحَنَا وَتُقَدِّسُ بِهَا اَسْرَا
نَا وَتُنَزِّهُ بِهَا خَوَاطِرَنَا وَاَفْكَارَنَا وَتُصَفِّيْ بِهَا كُدُوْرَاتِ
مَا فِيْ اَسْرَارِنَا وَتَشْفِيْ بِهَا اَمْرَاضَنَا وَتَفْتَحُ بِهَا اَقْفَالَ
قُلُوْبِنَا بِنُوْرِ الْفَتْحِ الْمُبِيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ نَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَنْوَارِ صَلَوَاتِكَ
عَلٰى حَبِيْبِكَ رِضْوَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَجَنَّتَكَ وَالْاِسْتِقَامَةَ
عَلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ مِنْهُ اِنْشَقَّتِ الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتِ

الْاَنْوَارُ وَفِيْهِ ارْتَقَتِ الْحَقَآئِقُ وَتَنَزَّلَتْ عُلُوْمُ
اٰدَمَ فَاَعْجَزَ الْخَلَآئِقَ وَلَهٗ تَضَآئَلَتِ الْفُهُوْمُ فَلَمْ
يُدْرِكْهُ مِنَّا سَابِقٌ وَلَا لَاحِقٌ فَرِيَاضُ الْمَلَكُوْتِ
بِاَزْهَارِ جَمَالِهٖ مُوْنِقَةٌ وَحِيَاضُ الْجَبَرُوْتِ
بِفَيْضِ اَنْوَارِهٖ مُتَدَفِّقَةٌ وَلَا شَيْءَ اِلَّا وَهُوَ بِهٖ
مَنُوْطٌ اِذْ لَوْلَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ كَمَا قِيْلَ
الْمَوْسُوْطُ صَلٰوةً تَلِيْقُ بِكَ مِنْكَ اِلَيْهِ كَمَا هُوَ
اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ سِرُّكَ الْجَامِعُ الدَّآلُّ عَلَيْكَ
وَحِجَابُكَ الْاَعْظَمُ الْقَآئِمُ لَكَ بَيْنَ يَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ
اَلْحِقْنِيْ بِنَسَبِهٖ وَحَقِّقْنِيْ بِحَسَبِهٖ وَعَرِّفْنِيْٓ اِيَّاهُ مَعْرِفَةً اَسْلَمُ
بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْجَهْلِ وَاَكْرَعُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْفَضْلِ
وَاحْمِلْنِيْ عَلٰى سَبِيْلِهٖ اِلٰى حَضْرَتِكَ حَمْلًا مَحْفُوْفًا

بِنُصْرَتِكَ وَاقْذِفْ بِیْ عَلَی الْبَاطِلِ فَاَدْمَغَهُ وَزُجَّ
بِیْ فِیْ بِحَارِ الْاَحَدِیَّةِ وَاَغْرِقْنِیْ فِیْ عَیْنِ بَحْرِ
الْوَحْدَةِ حَتّٰی لَآ اَرٰی وَلَآ اَسْمَعَ وَلَا اَجِدَ وَلَآ اُحِسَّ
اِلَّا بِهَا وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ الْحِجَابَ الْاَعْظَمَ حَیَاةَ رُوْحِیْ
وَرُوْحَهُ سِرَّ حَقِیْقَتِیْ وَحَقِیْقَتَهُ جَامِعَ عَوَالِمِیْ بِتَحْقِیْقِ
الْحَقِّ الْاَوَّلِ یَا اَوَّلُ یَآ اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ اِسْمَعْ
نِدَائِیْ بِمَا سَمِعْتَ بِهٖ نِدَاءَ عَبْدِكَ زَكَرِیَّا عَلَیْهِ
السَّلَامُ وَانْصُرْنِیْ بِكَ لَكَ وَاَیِّدْنِیْ بِكَ لَكَ وَ
اجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ وَحُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ غَیْرِكَ
اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی
مَعَادٍ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا
رَشَدًا اِجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا اِنَّ

اللّٰہَ وَ مَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا صَلٰوۃُ اللّٰہِ وَ
سَلَامُہٗ وَ تَحِیَّتُہٗ وَرَحْمَتُہٗ وَبَرَکَاتُہٗ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ
وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ
عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ
الْمُبَارَکَاتِ۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ وَاَکْمَلَ تَحِیَّاتِکَ
وَاَجْمَلَ تَسْلِیْمَاتِکَ عَلَی الْفَاتِحِ لِلنُّبُوَّۃِ وَخَاتِمِھَا
شَمْسِ سَمَآءِ الرِّسَالَۃِ النُّوْرِ الْاَنْوَرِ وَالسِّرِّ الْاَطْھَرِ
صَاحِبِ الْحَوْضِ وَالْکَوْثَرِ وَالشَّفَاعَۃِ فِیْ یَوْمِ
الْحَشْرِ سَیِّدِ سَادَاتِ الْمَلَکِ وَالْبَشَرِ حُجَّۃِ الْحَقِّ

عَلَى الْخَلْقِ سُلْطَانِ الْاَنْبِيَآءِ وَبُرْهَانِ الْاَصْفِيَآءِ
حَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا حَضْرَتِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ
دَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ
وَضِيَآئِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَ
تَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ
بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ
بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ

وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنَ الْاَزَلِ اِلَی الْاَبَدِ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَكَ رِضَاءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الذَّاتِ وَالسِّرِّ

السَّارِی فِیْ جَمِیْعِ آثَارِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلٰی آلِہٖ
وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِکَ مُضَاعَفًا بِدَوَامِکَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ بِعَدَدِ حُرُوْفِ الْقُرْاٰنِ الْمُتَمَثِّلَۃِ
بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ فِیْ مَرَایَا تَمَوُّجَاتِ الْھَوَآءِ عِنْدَ قِرَآئَۃِ
کَلِمَاتِ الْقُرْاٰنِ مِنْ کُلِّ قَارِءٍ مِّنْ اَوَّلِ النُّزُوْلِ
اِلٰی آخِرِ الزَّمَانِ وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَالْطُفْ بِنَا یَا
اِلٰھَنَا بِکُلِّ صَلَاۃٍ مِّنْھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ وَکَرِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ
مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَعَلَی النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ
وَعَلَی الْمَلٰئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالْاَوْلِیَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ

اَفْضَل صَلَاةٍ وَ اَزْکٰی سَلَامٍ وَ اَنْمٰی بَرَکَاتٍ بِعَدَدِ
سُوَرِ الْقُرْاٰنِ وَ اٰیَاتِہٖ وَحُرُوْفِہٖ وَکَلِمَاتِہٖ وَمَعَانِیْہِ
وَاِشَارَاتِہٖ وَرُمُوْزِہٖ وَدَلَالَاتِہٖ وَ بِعَدَدِ اَجْزَآءِ
التُّرَابِ وَمَعَادِنِہَا وَنَبَاتَاتِہَا وَحَیْوَانَاتِہَا وَبِعَدَدِ
بُرُوْجِ السَّمَآءِ وَنُجُوْمِہَا وَحَرَکَاتِہَا وَمَلٰئِکَتِہَا
وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَالْطُفْ بِنَا یَا اِلٰھَنَا یَا رَبَّنَا یَا خَالِقَنَا
کَمَا یَلِیْقُ بِعَفْوِکَ بِکَرَمِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا رَحْمٰنُ یَا
رَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بِحَقِّ فُرْقَانِکَ الْکَرِیْمِ
وَبِحُرْمَۃِ حَبِیْبِکَ الْاَکْرَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی
وَبِحُرْمَۃِ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ اِحْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ اِخْوَتِیْ
مِنْ شَرِّ النَّفْسِ وَالشَّیْطَانِ وَمِنْ شَرِّ اَھْلِ الضَّلَالَۃِ
وَاَھْلِ الطُّغْیَانِ وَاحْفَظْنَا مِنَ الشُّبُہَاتِ وَالضَّلَالَاتِ

وَالْبِدْعِيَّاتِ وَمِنْ جَمِيعِ الشَّرِّ يَاحَافِظُ يَاحَفِيظُ
يَاخَيْرَ الْحَافِظِينَ آمِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
يَالَطِيفًا بِخَلْقِهٖ يَاعَلِيمًا بِخَلْقِهٖ يَاخَبِيرًا بِخَلْقِهٖ اُلْطُفْ
بِنَا يَالَطِيفُ يَاعَلِيمُ يَاخَبِيرُ يَاوَدُوْدُ يَاوَدُوْدُ
يَاوَدُوْدُ يَاذَاالْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَامُبْدِئُ يَامُعِيدُ
يَافَعَّالًا لِّمَا يُرِيدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ
مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَاَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِىْ
قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ
وَسِعَتْ كُلَّ شَىْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَاغِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا يَامُغِيثُ اَغِثْنَا بِرَحْمَتِكَ
نَسْتَغِيثُ وَمِنْ عَذَابِكَ نَسْتَجِيْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ بِشَفَاعَةِ نَبِيِّكَ الْمُخْتَارِ

آمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ یَا نُوْرًا لَا نُوَارِ یَا لَطِیْفُ یَا سَتَّارُ نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِبْرَاسِ الْاَنْبِیَآءِ وَنَیِّرِ الْاَوْلِیَاءِ وَزِبْرِقَانِ الْاَصْفِیَاءِ وَرُوْحِ الثَّقَلَیْنِ وَضِیَاءِ الْخَافِقَیْنِ وَاَنْ تَرْفَعَ وُجُوْدَنَآ اِلٰی فَلَكِ الْعِرْفَانِ وَ اَنْ تُثَبِّتَ شُهُوْدَنَا فِیْ مَقَامِ الْاِحْسَانِ اٰمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ اِلَی الْاَنَامِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَضٰی مِنَ الْبَرِیَّةِ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَا غَایَةَ لَهَا وَلَا اِنْتِهَاءَ وَلَآ اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ

صَلَاتِكَ الَّتِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مِثْلَ ذَالِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ

عَلٰى مَنْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانُ الْحَكِيْمُ مِنَ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ مِنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ وَمَا
زَاغَ الْبَصَرُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلْفُ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَاَلْفُ
اَلْفِ سَلَامٍ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ

عَلٰى مَنْ بَشَّرَ بِرِسَالَتِهِ التَّوْرَاةُ وَالْاِنْجِيْلُ وَالزَّبُوْرُ
وَالزُّبُرُ وَبَشَّرَ بِنُبُوَّتِهِ الْاِرْهَاصَاتُ وَهَوَاتِفُ
الْجِنِّ وَاَوْلِيَآءُ الْاِنْسِ وَكَوَاهِنُ الْبَشَرِ وَسَكَنَتْ لَهُ
الشَّمْسُ وَانْشَقَّ بِاِشَارَتِهِ الْقَمَرُ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا
مُحَمَّدٍ اَلْفُ اَلْفِ صَلَاةٍ وَاَلْفُ اَلْفِ سَلَامٍ

عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

عَلٰی مَنْ جَآءَتْ لِدَعْوَتِہٖ الشَّجَرُ وَنَزَلَ سُرْعَۃً بِدُعَآئِہٖ الْمَطَرُ وَاَظَلَّتْہُ الْغَمَامَۃُ مِنَ الْحَرِّ وَشَبِعَ مِنْ صَاعٍ مِنْ طَعَامِہٖ مِاٰتٌ مِنَ الْبَشَرِ وَنَبَعَ الْمَآءُ مِنْ بَیْنِ اَصَابِعِہٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ کَالْکَوْثَرِ وَسَبَّحَ فِیْ کَفَّیْہِ الْحَصَاۃُ وَالْمَدَرُ وَاَنْطَقَ اللّٰہُ لَہُ الضَّبَّ وَالظَّبْیَ وَالذِّئْبَ وَالْجِذْعَ وَالذِّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْحَجَرَ وَالشَّجَرَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا وَشَفِیْعِنَا مُحَمَّدٍ اَلْفُ اَلْفِ صَلَاۃٍ وَاَلْفُ اَلْفِ سَلَامٍ عَلَیْکَ یَا اَمِیْنَ وَحْیِ اللّٰہِ

از دمِ صبحِ ازل تا بہ قیامِ عرصات

برسر و پای دِلارایِ محمد صلوات

اَلْفُ اَلْفِ صَلٰوۃٍ وَّ اَلْفُ اَلْفِ سَلَامٍ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ

شکنند تیغ زبانم ہم دم شاخ نبات
باد بر قامتِ رعنائ محمد صلوات

اَلْفُ اَلْفِ صَلٰوۃٍ وَّ اَلْفُ اَلْفِ سَلَامٍ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

فرضِ عینست می بگویم تا وقتِ ممات
دم بہ دم بر گُلِ رخسارِ محمد صلوات

اَلْفُ اَلْفِ صَلٰوۃٍ وَّ اَلْفُ اَلْفِ سَلَامٍ عَلَیْکَ یَا اَمِیْنَ وَحْیِ اللہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ
اَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَاَمْوَاجِ الْبِحَارِ وَقَطَرَاتِ
الْاَمْطَارِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللہِ
صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ○

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ

لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

وَصَلِّ اِلٰهِیْ کُلَّ یَوْمٍ وَسَاعَةٍ

عَلَی الْمُصْطَفَی الْمُخْتَارِ مَا نَسْمَةٌ سَمَتْ

وَصَلِّ عَلَی الْمُخْتَارِ وَالْاٰلِ کُلِّهِمْ

کَعَدِّ نَبَاتِ الْاَرْضِ وَالرِّیْحِ مَا سَرَتْ

وَصَلِّ صَلَاةً تَمْلَأُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ

کَوَبْلِ غَمَامٍ مَعَ رُعُوْدٍ تَجَلْجَلَتْ

فَیَکْفِیْکَ اَنَّ اللّٰهَ صَلّٰی بِنَفْسِهٖ

وَاَمْلَاکُهٗ صَلَّتْ عَلَیْهِ وَسَلَّمَتْ

آدابِ تلاوت اَورادِ فتحیہ شریف

اورادِ فتحیہ شروع کرنے سے پہلے تعوّذ و تسمیہ (اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) ایک ایک بار پڑھیں اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف خضری پڑھیں۔

(درود خضری : صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَسَلَّمْ)

اس کے بعد سات مرتبہ سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ اور سورۃ اخلاص گیارہ مرتبہ مع بسم اللہ پڑھیں۔

اوراد فتحیہ روزانہ پڑھنے کے لیے خاص وقت

مقرر کریں اور اُس وقت کی پابندی کریں، اوراد پڑھتے ہوئے دنیوی گفتگو نہ کریں۔ اگر کوئی ضروری امر دَورانِ تلاوت پیش آجائے تو مذکورہ آداب کے مطابق پھر شروع سے تلاوت کریں۔

اورادِ فتحیہ مکمل کرنے کے بعد دعائے رقاب پڑھیں

(اورادِ فتحیہ شریف ۱۴۰۰ اولیائے کرام کے کلام پر مشتمل ہے اور نہایت مقبول اور مبارک ہے پابندی سے اِس کے پڑھنے والے کو بے پناہ برکت اور فائدہ ہوتا ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ۔ اَسْتَغْفِرُ
اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ۔ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ
اَتُوْبُ اِلَيْهِ وَ اَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ
وَمِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا
بِالسَّلَامِ وَ اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ط اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
حَمْدًا يُّوَافِيْ نِعَمِكَ وَيُكَافِيْ مَزِيْدَ كَرَمِكَ
اَحْمَدُكَ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ
اَعْلَمْ وَعَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ
اَعْلَمْ وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ط اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج ۃ

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ
یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ
الْعَظِیْمُ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ۔
سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ۔○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔○
اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔
اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ - لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ - لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ - لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ - لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ
لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ - لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ السَّتَّارُ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
خَالِقُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْبُوْدُ بِكُلِّ
مَكَانٍ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَذْكُوْرُ بِكُلِّ لِسَانٍ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْرُوْفُ بِكُلِّ اِحْسَانٍ ط لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اِيْمَانًا بِاللّٰهِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانًا مِّنَ اللّٰهِ ط لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانَةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا
نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا ط لَآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ اِيمَانًا وَّصِدْقًا ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَّ
رِقًّا ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَلَطُّفًا وَّ رِفْقًا ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ ط لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰى رَبُّنَا وَيَفْنٰى وَيَمُوتُ كُلُّ شَيْءٍ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ط لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْيَقِيْنُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
هَادِى الْمُضِلِّيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَبِيْبُ التَّوَّابِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ رَاحِمُ الْمَسَاكِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَلِيْلُ الْحَائِرِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

دَلِيلُ الْمُتَحَيِّرِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانُ الْخَائِفِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ
الرَّازِقِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَصَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ
وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ وَلَا شَيْءَ
بَعْدَهٗ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَهْلُ النِّعْمَةِ وَلَهُ الْفَضْلُ
وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ ۃ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ
زِنَةَ عَرْشِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَمِدَادَ كَلِمٰتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
صَاحِبُ الصِّفَةِ الْوَحْدَانِيَّةِ الْفَرْدَانِيَّةِ الْقَدِيْمِيَّةِ

الْاَزَلِيَّةِ الْاَبَدِيَّةِ لَيْسَ لَهٗ ضِدٌّ وَّلَا نِدٌّ وَّلَا
شِبْهٌ وَّلَا شَرِيْكٌ ۃ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ
يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ط هُوَ
الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ط وَهُوَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ط لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى
وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا

اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا
قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ○ سُبْحَانَ
رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی الْوَهَّابِ ؕ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ
الْاَعْلٰی الْوَهَّابِ ؕ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی الْكَرِیْمِ
الْوَهَّابِ ؕ یَا وَهَّابُ سُبْحٰنَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ
عِبَادَتِكَ سُبْحَانَكَ مَا عَرَفْنَاكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ
سُبْحٰنَكَ مَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ سُبْحٰنَكَ مَا
شَكَرْنَاكَ حَقَّ شُكْرِكَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَزَلِیِّ الْاَزَلِ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا
سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْهُ وَلَمْ یُوْلَدْهُ وَلَمْ یَكُنْ

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ
سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی
الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْجَلَالِ وَ
الْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالْبَقَآءِ وَالثَّنَآءِ وَالضِّيَاءِ وَ
الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ
الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ
قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط سُبْحَانَ
اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَللّٰهُ - يَا
رَحْمٰنُ - يَا رَحِيْمُ - يَا مَلِكُ - يَا قُدُّوْسُ - يَا سَلَامُ
يَا مُؤْمِنُ - يَا مُهَيْمِنُ - يَا عَزِيْزُ - يَا جَبَّارُ - يَا مُتَكَبِّرُ

يَاخَالِقُ - يَابَارِئُ - يَامُصَوِّرُ - يَاغَفَّارُ - يَاقَهَّارُ -
يَاوَهَّابُ - يَارَزَّاقُ - يَافَتَّاحُ - يَاعَلِيْمُ - يَاقَابِضُ -
يَابَاسِطُ - يَاخَافِضُ - يَارَافِعُ - يَامُعِزُّ - يَامُذِلُّ -
يَاسَمِيْعُ - يَابَصِيْرُ - يَاحَكَمُ - يَاعَدْلُ - يَالَطِيْفُ -
يَاخَبِيْرُ - يَاحَلِيْمُ - يَاعَظِيْمُ - يَاغَفُوْرُ - يَاشَكُوْرُ -
يَاعَلِيُّ - يَاكَبِيْرُ - يَاحَفِيْظُ - يَامُقِيْتُ - يَاحَسِيْبُ
يَاجَلِيْلُ - يَاكَرِيْمُ - يَارَقِيْبُ - يَامُجِيْبُ - يَاوَاسِعُ
يَاحَكِيْمُ - يَاوَدُوْدُ - يَامَجِيْدُ - يَابَاعِثُ - يَاشَهِيْدُ
يَاحَقُّ - يَاوَكِيْلُ - يَاقَوِيُّ - يَامَتِيْنُ - يَاوَلِيُّ - يَاحَمِيْدُ -
يَامُحْصِيْ - يَامُبْدِئُ - يَامُعِيْدُ - يَامُحْيِيْ - يَامُمِيْتُ
يَاحَيُّ - يَاقَيُّوْمُ - يَاوَاجِدُ - يَامَاجِدُ - يَاوَاحِدُ -
يَااَحَدُ - يَاصَمَدُ - يَاقَادِرُ - يَامُقْتَدِرُ - يَامُقَدِّمُ

یَا مُؤَخِّرُ۔ یَا اَوَّلُ۔ یَا اٰخِرُ۔ یَا ظَاھِرُ۔ یَا بَاطِنُ۔
یَا وَالِیُ۔ یَا مُتَعَالِیُ۔ یَا بَرُّ۔ یَا تَوَّابُ۔ یَا مُنْعِمُ۔
یَا مُنْتَقِمُ۔ یَا عَفُوُّ۔ یَا رَءُوْفُ۔ یَا مٰلِکَ الْمُلْکِ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ یَا رَبُّ۔ یَا مُقْسِطُ۔ یَا جَامِعُ
یَا غَنِیُّ۔ یَا مُغْنِیُ۔ یَا مُعْطِیُ۔ یَا مَانِعُ۔ یَا ضَآرُّ۔
یَا نَافِعُ۔ یَا نُوْرُ۔ یَا ھَادِیُ۔ یَا بَدِیْعُ۔ یَا بَاقِیُ۔
یَا وَارِثُ۔ یَا رَشِیْدُ۔ یَا صَبُوْرُ۔ یَا صَادِقُ۔
یَا سَتَّارُ یَا مَنْ تَقَدَّسَتْ عَنِ الْاَشْبَاہِ ذَاتُہٗ وَتَنَزَّھَتْ
عَنْ مُّشَابَھَۃِ الْاَمْثَالِ صِفَاتُہٗ وَیَا مَنْ دَلَّتْ عَلٰی
وَحْدَانِیَّتِہٖ اٰیَاتُہٗ وَشَھِدَتْ بِرُبُوْبِیَّتِہٖ مَصْنُوْعَاتُہٗ
وَاحِدٌ لَّا مِنْ قِلَّۃٍ وَّمَوْجُوْدٌ لَّا مِنْ عِلَّۃٍ یَا مَنْ ھُوَ
بِالْبِرِّ مَعْرُوْفٌ وَّبِالْاِحْسَانِ مَوْصُوْفٌ مَّعْرُوْفٌ

بِلَا غَايَةٍ وَّمَوْصُوْفٌ بِلَا نِهَايَةٍ اَوَّلٌ قَدِيْمٌ بِلَا
اِبْتِدَآءٍ وَّاٰخِرٌ كَرِيْمٌ بِلَا اِنْتِهَآءٍ وَّغَفَرَ ذُنُوْبَ
الْمُذْنِبِيْنَ كَرَمًا وَّحِلْمًا يَا مَنْ لَّيْسَ كَمِثْلِهٖ
شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا دَائِمًا بِلَا فَنَآءٍ وَّ
يَا قَآئِمًا بِلَا زَوَالٍ وَّيَا مُدَبِّرًا بِلَا وَزِيْرٍ سَهِّلْ عَلَيْنَا
وَعَلٰى وَالِدِيْنَا كُلَّ عَسِيْرٍ لَّآ اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ
اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ
ثَنَآؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ وَعَظُمَ شَانُكَ
وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَ
يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ٥

كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ط لَهُ الْحُكْمُ وَ
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَالسَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ○ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا
وَلَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ فَقَدْ
نَجٰى سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ يَزَلْ رَبًّا رَّحِيْمًا وَّلَا يَزَالُ كَرِيْمًا ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ط لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ الْمَنَّانُ الْعَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْقُدُّوْسُ الْقَيِّمُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ ط لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا
اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا حَيًّا قَيُّوْمًا دَآئِمًا اَبَدًا لَّمْ
يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ
تَكْبِيْرًا ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ - اَللّٰهُ اَكْبَرُ - اَللّٰهُ اَكْبَرُ
حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدِيْنِنَا ط حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدُنْيَانَا ط حَسْبُنَا
اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنَا ط حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيْنَا
حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ
كَادَنَا بِسُوْءٍ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبُنَا
اللّٰهُ عِنْدَ الْقَبْرِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْحِسَابِ ط
حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسَآئِلِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ
الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ ط

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ
الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ اللِّقَآءِ ط حَسْبِيَ اللّٰهُ
الَّذِی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ
اللّٰهِ مَآ اَعْظَمَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ
مَآ اَحْلَمَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَآ اَكْرَمَ
اللّٰهُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ
الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ، رَضِيْنَا بِاللّٰهِ
تَعَالٰى رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَّ رَسُوۡلًا وَّ بِالۡقُرۡاٰنِ اِمَامًا وَّ
بِالۡكَعۡبَةِ قِبۡلَةً وَّ بِالصَّلٰوةِ فَرِيۡضَةً وَّ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ
اِخۡوَانًا وَّ بِالصِّدِّيۡقِ وَالۡفَارُوۡقِ وَذِی النُّوۡرَيۡنِ وَ
الۡمُرۡتَضٰی اَئِمَّةِ الۡهَادِيۡنَ رِضۡوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيۡهِمۡ
اَجۡمَعِيۡنَ ؕ مَرۡحَبًا بِالصَّبَاحِ الۡجَدِيۡدِ وَ بِالۡيَوۡمِ السَّعِيۡدِ
وَ بِالۡمَلَكَيۡنِ الۡكَاتِبَيۡنِ الشَّاهِدَيۡنِ الۡعَادِلَيۡنِ حَيَّا
كُمَا اللّٰهُ تَعَالٰی فِيۡ يَوۡمِنَا هٰذَا الۡكُتُبَا فِيۡ اَوَّلِ صَحِيۡفَتِنَا بِسۡمِ
اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ وَ اشۡهَدَا بِاَنَّا نَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَ نَشۡهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ) اَرۡسَلَهٗ بِالۡهُدٰی وَدِيۡنِ
الۡحَقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّيۡنِ كُلِّهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ؕ
عَلٰی هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحۡيَا وَعَلَيۡهَا نَمُوۡتُ وَعَلَيۡهَا

نَبعثُ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ
التَّآمَّاتِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ
الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ
بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی
الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ الْبَعْثُ وَالنُّشُوْرُ
اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْعِزَّۃُ وَالْعَظَمَۃُ
وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْجَبَرُوْتُ وَالسُّلْطَانُ وَالْبُرْھَانُ
لِلّٰہِ وَالْاٰلَآءُ وَالنَّعْمَآءُ لِلّٰہِ وَالَّیْلُ وَالنَّھَارُ لِلّٰہِ وَمَا
سَکَنَ فِیْھِمَا لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ ؕ اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَۃِ
الْاِسْلَامِ وَکَلِمَۃِ الْاِخْلَاصِ وَدِیْنِ نَبِیِّنَا وَسَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّۃِ اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ

حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ صَلَوَاتُ
اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ
وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ
اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ
اللّٰهُ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ ط اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ زَيَّنَهُ اللّٰهُ ط اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ ط اَلصَّلٰوةُ وَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَرَّمَہُ اللّٰہُ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ
النَّبِیِّیْنَ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ ؕ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ ؕ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃً لِّلْعٰالَمِیْنَ ؕ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ
صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَحَمَلَۃِ
عَرْشِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

وَبَرَكَاتُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِي الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ ۝ وَصَلِّ
عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ
طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَارْحَمْنَا وَارْحَمْنَا وَارْحَمْنَا وَارْحَمْنَا
مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

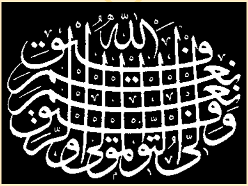

دعائے رقاب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ یَا مَالِکَ الرِّقَابِ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ ھَیِّیٔ لَنَا سَبَبًا لَّا نَسْتَطِیْعُ لَہٗ طَلَبًا، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لَّنَا مَشْغُوْلِیْنَ بِاَمْرِکَ اٰمِنِیْنَ بِعَدْلِکَ اٰیِسِیْنَ مِنْ خَلْقِکَ اٰنِسِیْنَ بِکَ مُسْتَوْحِشِیْنَ عَنْ غَیْرِکَ رَاضِیْنَ بِقَضَآئِکَ صَابِرِیْنَ عَلٰی بَلَآئِکَ قَانِعِیْنَ لِعَطَآئِکَ شَاکِرِیْنَ لِنَعْمَآئِکَ مُتَلَذِّذِیْنَ بِذِکْرِکَ فَرِحِیْنَ بِکِتَابِکَ مُنَاجِیْنَ بِکَ فِیْ اٰنَآءِ الَّیْلِ وَاَطْرَافِ النَّھَارِ

مُبْغِضِيْنَ لِلدُّنْيَا وَ مُحِبِّيْنَ لِلْاٰخِرَةِ مُشْتَاقِيْنَ
اِلٰى لِقَآئِكَ مُتَوَجِّهِيْنَ اِلٰى جَنَابِكَ مُسْتَعِدِّيْنَ
لِلْمَوْتِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا
تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط اَللّٰهُمَّ
اجْعَلِ التَّوْفِيْقَ رَفِيْقَنَا وَالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ طَرِيْقَنَا
اَللّٰهُمَّ اَوْصِلْنَا اِلٰى مَقَاصِدِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ
اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ
اِلٰى لِقَائِكَ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ
وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا
حَقَآئِقَ الْاَشْيَآءِ كَمَا هِيَ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَ اَلْحِقْنَا

بِالصّٰلِحِیْنَ وَادْفَعْ عَنَّا شَرَّ الظّٰلِمِیْنَ وَاَشْرِکْنَا
فِیْ دُعَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَنَبِّهْنَا عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِیْنَ
وَارْزُقْنَا شَفَاعَةَ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ اٰمِنِیْنَ وَاحْشُرْنَا مَعَ
الْمُتَّقِیْنَ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ وَقِنَا رَبَّنَا
شَرَّ مَا قَضَیْتَ لَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ
الْعٰلَمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِاُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ كَرِّمْ اُمَّةَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ اُمَّةَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ
عَنْ سَيِّئَاتِ اُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ
يَا حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ تُبْ عَلَيْنَا وَ يَا اَمَانَ
الْخَائِفِيْنَ آمِنَّا وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ دُلَّنَا وَ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا وَيَا رَجَاءَ الْمُنْقَطِعِيْنَ
لَا تَقْطَعْ رَجَاءَنَا وَيَا رَاحِمَ الْعَاصِيْنَ ارْحَمْنَا وَيَا
هَادِيَ الضَّالِّيْنَ اهْدِنَا وَيَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ
اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ
الْاَبْرَارِ ط اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عُيُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا
اَللّٰهُمَّ احْفِظْ قُلُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ صُدُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ

نَوِّرْ قُبُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وُجُوْهَنَا اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ اُمُوْرَنَا
اَللّٰهُمَّ حَصِّلْ مُرَادَنَا اَللّٰهُمَّ تَمِّمْ تَقْصِيْرَنَا اَللّٰهُمَّ
نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ وَيَا وَاسِعَ
الْمَغْفِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنَ الْعِلَّةِ فِي الْغُرْبَةِ وَ
وَمِنَ الْمَذَلَّةِ عِنْدَ الشَّيْبَةِ وَمِنْ فَضِيْحَةِ يَوْمِ
الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَلِاَسَاتِذَتِنَا
وَلِاَصْحَابِنَا وَلِاَحْبَابِنَا وَلِعَشَائِرِنَا وَلِقَبَائِلِنَا وَلِمَنْ لَهٗ حَقٌّ
عَلَيْنَا وَلِجَمِيْعِ اُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ وَقِنَا رَبَّنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ لَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَعَذَابَ
الْقَبْرِ وَعَذَابَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاحْشُرْنَا مَعَ الْمُتَّقِيْنَ
وَالْاَبْرَارِ ؕ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَوْرَادِ الْفَتْحِيَّةِ
افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ الْعِنَايَاتِ وَالْكَرَامَاتِ وَوَفِّقْنَا

لِلطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ وَاحْفَظْنَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَ الْبَلِيَّاتِ، وَبَارِكْ لَنَا فِي الرِّزْقِ وَالْعُمُرِ وَالْحَسَنَاتِ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا يَا فَيَّاضُ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَايَا وَالْاَمْرَاضِ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارَكَ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سُقْمِكَ وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ

ترجمہ : پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو (۱) جوانی کو بڑھاپے سے پہلے (۲) صحت کو بیماری سے پہلے (۳) فراغت کو مشغولیت سے پہلے (۴) مال کو فقر سے پہلے (۵) زندگی کو موت سے پہلے ،

قنوتِ نازلہ

زمینی و آسمانی شدید آفات اور مسلمانوں پر دشمنوں کے ظالمانہ حملے کی صورت میں جب خوب خوں ریزی ہو رہی ہو یا کوئی وبا عام ہو جائے تو اس سے تحفظ اور نجات کے لیے فجر کی نماز میں فرضوں کی دوسری رکعت میں رکوع (میں جھکنے) سے پہلے امام اور مقتدی آہستہ آواز سے قنوتِ نازلہ پڑھیں۔ اگر امام بلند آواز سے دعا پڑھے تو مقتدی آہستہ آہستہ صرف آمین کہیں۔

پہلے نمازِ وتر میں پڑھی جانے والی دعائے قنوت پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ

مُلحق : پھر یہ دعا پڑھیں :

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِی فِیْمَنْ ھَدَیْتَ، وَعَافِنِی فِیْمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّمَا قَضَیْتَ، فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ، وَاِنَّہٗ لَایَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ، تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ، نَسْتَغْفِرُکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ (ہوسکے تو یہ بھی پڑھیں) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّائِمَۃَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ، اَللّٰھُمَّ الْعَنْ کَفَرَۃَ اَھْلِ الْکِتَابِ الَّذِیْنَ یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَآءَکَ، اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ عَلَیْھِمْ بَأْسَکَ الَّذِیْ لَایُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ ہ اَللّٰھُمَّ اَعِزَّ الْاِیْمَانَ وَالْمُؤْمِنِیْنَ

اَللّٰهُمَّ اَذِلِّ الْكُفْرَ وَالْكَافِرِيْنَ ، وَاخْذُلِ الشِّرْكَ وَالْمُشْرِكِيْنَ ۔
اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَدَمِّرْ دِيَارَهُمْ وَقَصِّرْ
اَعْمَارَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَاَفْسِدْ تَدَابِيْرَهُمْ وَاجْعَلْ
بَاْسَ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ وَمَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا
مُنْتَقِمُ انْتَقِمْ مِنْهُمْ عَاجِلًا يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ
سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ
اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ ۝

اور جو بھروسہ رکھے گا اللہ تعالیٰ پر سو وہی کافی ہے اس کو

شجرہ مُبارکہ

سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ

فقیر کوکب نورانی اوکاڑوی غُفِرَ لَہٗ نقش بندی مجدّدی قادری چشتی صابری سُہروردی اشرفی (فرزند و خلیفہ مُجاز مجدّدِ مسلکِ اہلِ سُنّت عاشقِ رسول خطیبِ اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ) خلیفہ مُجاز شیخ المشائخ امام اہلِ سنّت غزالیِ عصر حضرت علّامہ سیّد احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ استاذ العلماء حضرت مولانا سیّد محمد خلیل کاظمی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت مولانا سیّد مختار احمد کاظمی امروہوی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت شاہ غلام حیدر امروہوی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت امانت علی شاہ امروہوی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ

مجاز شیخ المشائخ حضرت حافظ موسےٰ مانک پوری رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سیّد اعظم روپڑی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سیّد سالِم شاہ روپڑی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سیّد میراں بھیک شاہ ٹھسکوی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت شاہ ابوالمعالی انبیٹھوی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت داؤد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت شیخ صادق گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت ابوسعید گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت خواجہ نظام الدّین بلخی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت جلال الدّین تھانیسری رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت قطبِ عالم شیخ عبدالقدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ

مجازِ شیخ المشائخ حضرت شیخ محمد عارف رَدولوی رحمۃ اللّٰہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت قبلہ شاہ عبد الحق رَدولوی رحمۃ اللّٰہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت جلال الدّین محمد کبیر الاولیاء پانی پتی رحمۃ اللّٰہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت خواجہ شمس الدّین ترک پانی پتی رحمۃ اللّٰہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت مخدوم جہاں سیّد علاؤ الدّین علی احمد صابر کلیَری رحمۃ اللّٰہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ سلطان الزاہدین حضرت شیخ الاسلام والمسلمین بابا فرید الدّین مسعود گنج شکر رضی اللّٰہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت قطب الاقطاب خواجہ قطب الدّین بختیار اوشی کاکی رضی اللّٰہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت خواجۂ خواجگان معینِ بے کساں والیِ ہندوستاں سیّد معین الدّین حسن چشتی سنجری اجمیری

سرکار غریب نواز رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
تاج الاصفیا زبدۃ الاتقیا قطبِ عالم خواجہ ابوالنّور عثمان ہَرۡوَنی
رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت حاجی منیرالدّین
شریف زندنی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
تاج دارِ چشت خواجہ سیّد قطبُ الدّین مَودُود چشتی
رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سیّد ناصر الدّین شاہ
ابو یوسف چشتی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت شاہ
سیّد ابو محمد محترم چشتی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
شاہ سیّد ابو احمد ابدال چشتی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز
شیخ المشائخ حضرت شاہ ابو اسحٰق شرف الدّین شامی
رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت خواجہ کریم الدّین
ممشاد علو دینوری رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت

شاہ ابو ہُبیرہ امین الدّین بصری رضی اللہ عنہ
خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سدیدُ الدّین حذیفہ
مرغشی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سلطان
الازکیا سلطان ابراہیم ابن ادہم بلخی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز
شیخ المشائخ حضرت جمال الدّین فُضیل بن عیاض
رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت خواجہ عبدالواحد
بن زید رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ امام الاولیاء
حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز امیرالمومنین
امام المتقین ساقیِ کوثر فاتحِ خیبر برادر و دامادِ رسول سیّدنا
علیُّ المرتضٰے رضی اللہ عنہ خلیفہ رابع امامُ الانبیا حبیبِ کبریا
باعثِ ارض وسما مولائے کُل ختم الرّسل حضرتِ احمد مجتبٰے
محمّد مصطفٰے صلّے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وازواجہٖ واہلِ بیتہٖ

و عترتہٖ و اولیاءِ اُمّتہٖ و علماءِ ملّتہٖ و بارک وسلّم اجمعین۔

درود چشتیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

نمازِ تسبیح

اِس نماز کا بے انتہا اجرِ ثواب ہے اور اس کی چار رکعتیں ہیں۔ مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہیں پڑھ سکتے ہیں۔ بہتر یہ کہ ظہر سے پہلے پڑھیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی تکبیر تحریمہ (اَللّٰہُ أَکْبَرُ) کے بعد ثنا (سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ) پڑھیں ثنا کے بعد پندرہ مرتبہ یہ کلمہ پڑھیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پھر تعوّذ (اَعُوْذُ بِاللّٰہ) اور تسمیہ (بِسْمِ اللّٰہ) اور فاتحہ (اَلْحَمْدُ لِلّٰہ) اور کوئی سورۃ یا تین آیاتِ قرآنی پڑھ کر دس مرتبہ یہی کلمہ پڑھیں پھر رکوع میں جا کر رکوع کی تسبیح (سُبْحَانَ رَبِّیَ

الْعَظِیْم) کے بعد دس مرتبہ پھر یہی کلمہ پڑھیں۔ پھر
رکوع سے اٹھ کر (قومہ میں کھڑے ہوئے تسمیع و تحمید
(سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا وَ لَکَ الْحَمْد) کے بعد
دس مرتبہ یہی کلمہ پڑھیں، پھر سجدے میں جا کر سجدے
کی تسبیح (سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی) کے بعد دس مرتبہ پھر
سجدے سے اٹھ کر جلسہ (دو سجدوں کے درمیان)
میں دس مرتبہ پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد
دس مرتبہ پھر دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے پندرہ
مرتبہ اور پھر اسی ترتیب سے چار رکعتیں پڑھیں ہر رکعت
میں پچھتر ۷۵ مرتبہ اور چاروں رکعتوں میں تین سو ۳۰۰ مرتبہ یہ کلمہ
پڑھا جائے گا۔

نماز اِستخارہ

استخارہ کا مطلب اللہ تعالیٰ سے بھلائی طلب کرنا ہے یعنی جب کسی اہم کام کا قصد کریں تو اس کے کرنے سے پہلے استخارہ کریں۔ استخارہ کرنے والا گویا اللہ کی بارگاہ میں التجا کرتا ہے کہ اے علّام الغیوب مجھے اشارہ فرمادے کہ یہ کام میرے حق میں بہتر ہے یا نہیں۔

طریقۂ استخارہ

پہلے دو رکعت نماز یوں پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ یَا اَیُّہَا الْکَافِرُوْن اور دوسری میں فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَاللہُ اَحَد پڑھیں اور سلام پھیر کر پھر یہ پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَ اَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ

تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ ط

اور بہتر ہے کہ سات مرتبہ اِستخارہ کریں اور دُعاے مذکورہ پڑھ کر باطہارت قبلہ رُو سو جائیں دُعا کے اوّل و آخر فاتحہ اور درود شریف پڑھیں، اگر خواب میں سپیدی یا ہریالی دیکھیں تو سمجھیں کہ یہ کام بہتر ہے اور اگر سُرخی یا سیاہی دیکھیں تو سمجھیں کہ برا ہے اِس سے بچیں۔

بہتر ہے کہ کسی عالمِ حق کو خواب سنا کر صحیح تعبیر معلوم کریں۔

نماز حاجت

جب کوئی اہم حاجت پیش آئے تو اچھی طرح وضو کریں پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کریں اور نبیِ کریم صلے اللہ علیہ وسلّم پر دُرود بھیجے پھر یہ پڑھیں اور اپنی حاجت ذہن میں رکھ کر یہ دُعا کریں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ط لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ة

پھر یہ پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ (صلی اللہ علیہ وسلم) يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ) اِنِّیۡ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّیۡ فِیۡ حَاجَتِیۡ هٰذِهٖ لِتَقْضٰى لِیۡ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ ؕ

❁

- درُود خضری:

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمْ ○

❁

- جس قدر ہو سکے یہ پڑھا کریں۔

اَللّٰهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَا

نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَا

❁

كُلُّ سِرٍّ جَاوَزَ الْاِثْنَيْنِ شَاعَ

كُلُّ عِلْمٍ لَيْسَ فِي الْقِرْطَاسِ ضَاعَ

نمازِ تہجدّ

عشاء کی نماز کے بعد رات کو کچھ سو کر اٹھنے کے بعد جو نماز پڑھی جاتی ہے اسے تہجد کہتے ہیں اس نماز کی بڑی فضیلت ہے اس کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں ۔ فرضوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے ۔

نماز تہجد کی ہر پہلی رکعت میں پانچ مرتبہ اور ہر دوسری رکعت میں تین مرتبہ سورہ اخلاص (قُلْ ہُوَ اللّٰہ) پڑھیں ۔ بہتر ہے کہ عشا کے بعد سو جائیں اور رات کے پچھلے پہر اٹھ کر تہجد پڑھیں اور اس کے بعد فجر تک درود شریف پڑھتے رہیں ۔

نمازِ غوثیہ

مجبوبِ سبحانی سیّدنا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

فرماتے ہیں کہ جس کو کوئی حاجت ہو وہ دو رکعت نفل نماز اِس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، نماز کے بعد حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر خوب درُود و سلام بھیجے، پھر گیارہ قدم بغداد شریف کی سَمت چلے اور میرا (سیّدنا غوثِ اعظم کا) نام پکارے اور اپنی حاجت بیان کرے اور پھر میرے وسیلہ سے اللہ سے دعا کرے۔ مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالےٰ اُس مانگنے والے کو ضرور عطا کرے گا۔

نمازِ خیر

سو رکعت نفل نماز اِس طرح ادا کریں کہ
ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ
سورۃ اخلاص پڑھیں۔

ہر مبارک رات میں نمازِ خیر ادا کرنے کی
کوشش کریں۔ اِس نماز کے ادا کرنے سے
اللہ کریم ستّر حاجتیں پوری فرماتا ہے جن میں سے
ادنٰی حاجت یہ پوری ہوتی ہے کہ اللہ کریم
اِس نماز کو محبت سے ادا کرنے والے کی
بخشش فرما دیتا ہے۔

• خاص نمازیں

نہایت اہم اور جائز مقصد میں کامیابی کے لئے دو خاص نمازیں:

(ا) نصف شب کے بعد نہایت صاف ستھرے ہوکر ایسی پاکیزہ جگہ (کمرے) میں جہاں اس وقت کوئی اور نہ ہو چار رکعت نفل نماز ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص (قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَد) دوسری رکعت میں بیس مرتبہ تیسری رکعت میں تیس مرتبہ چوتھی رکعت میں چالیس مرتبہ پڑھیں اور سلام کے بعد قبلہ رُخ رہتے ہوئے پچاس مرتبہ سورہ اخلاص

پڑھیں پھر ستّر مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم اور ستّر مرتبہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھیں اور بغیر شمار کیے چند مرتبہ درود شریف پڑھیں اور پھر نہایت عاجزی سے بارگاہ الٰہی میں دُعا کریں ان شاء اللہ جائز مقصد میں کامیابی ہوگی۔

❀

(۲) رات کو یا دن میں دو، دو رکعت کر کے بارہ رکعتیں (نفل) ادا کریں اور آخری (بارہویں) رکعت کی التحیات کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کریں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود شریف کا ہدیہ پیش کریں اور پھر سجدے کی حالت میں سات مرتبہ سورۃ فاتحہ، سات مرتبہ

آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھیں: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر یہ دُعا کریں: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَ کَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ پھر اپنی حاجت مانگیں اور پھر سجدے سے سر اٹھا کر دائیں بائیں سلام پھیریں۔

نماز لیلۃ الرّغائب

رغائب' رغیبہ کی جمع ہے' رغیبہ عطائے کثیر کو کہتے ہیں، اِس شب میں اللّٰہ تعالیٰ کی خاص رحمت وبرکت حاصل کرنے کے لیے حضرت سلطان المشائخ سیدنا نظام الدّین اولیا محبوبِ الٰہی رضی اللّٰہ عنہٗ نے یہ نماز تعلیم فرمائی ہے۔

ماہِ رجب کی پہلی جمعرات کو دن میں روزہ رکھیں اور جمعرات و جمعہ کی درمیانی شب کی ابتدا میں یعنی نمازِ مغرب مکمل کرنے کے بعد بارہ رکعتیں نفل نماز دو دو رکعت کر کے ادا کریں اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ قدر تین مرتبہ اور سورہ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھیں۔ نفل نماز مکمل کر کے قبلہ رُو رہتے ہوئے ستّر مرتبہ یہ پڑھیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ ۝ پھر سجدہ کریں اور ستّر مرتبہ یہ پڑھیں سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اور پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دوزانو بیٹھ کے ستّر مرتبہ یہ پڑھیں رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ پھر سجدہ کریں اور سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبَّنَا

ورَبُّ الْمَلَآئِکَۃِ وَالرُّوح ستّر مرتبہ پڑھ کر حالتِ سجدہ ہی میں یا بیٹھ کر دعا کریں ۔ (فوائد الفواد، لطائفِ اشرفی)

❁

- ماہِ رجب میں روزانہ سو مرتبہ یہ استغفار پڑھیں؛

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِذُنُوْبِیْ کُلِّھَا سِرِّھَا وَجَھْرِھَا صَغِیْرِھَا وَکَبِیْرِھَا ظَاھِرِھَا وَبَاطِنِھَا قَدِیْمِھَا وَجَدِیْدِھَا اَوَّلِھَا وَآخِرِھَا وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ بِرَحْمَتِکَ

❁

ختم شریف (فاتحہ)

درود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝
إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝
وَلَآ أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ۝ وَلَآ أَنَا عَابِدٌ مَّا
عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ۝
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ
فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَیْهِمْ ۵ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ اٰمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْهِ ۛۚ هُدًی
لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ

يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

درود تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ○ دَافِعِ الْبَلَاۤءِ وَالْوَبَاۤءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ○ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ الضُّحٰى

بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ
الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○ جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ
الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ○ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ
وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ
سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ
مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ
اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ
مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ
السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَ
الْغُرَبَآءِ وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنَ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ
اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ صَاحِبِ

قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ

جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ

اَبِی الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللهِ نُوْرٍ مِّنْ

نُّوْرِ اللهِ يَآ اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

○ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○

یہ پڑھ کر سب کلام و طعام کا بطور ہدیہ
ایصالِ ثواب کریں اور یوں دعا کریں:
یا اِلٰہَ العَالَمِین، جو کلام پڑھا اور جو ہدیہ
پیش کیا یہ سب اپنے فضل سے قبول فرما
اور اِس کا اپنی رحمت سے بہت اجر و
ثواب عطا فرما۔ میری / ہماری طرف سے وہ
تمام ثواب ہدیۃً اپنے حبیب پاک صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم
کو پہنچا اور اُن کے وسیلے سے تمام انبیاءِ کرام
علیہم السلام، حضور اکرم صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم کی ازواجِ
مطہّرات، اہلِ بیتِ اطہار، صحابۂ کرام، شُہدائے
اسلام، اولیائے عظام، جمیع مُومنین مومنات کو
اِس ثواب کا ہدیہ پہنچا۔ بالخصوص یہ ثواب / جس

کو خاص طور پر ثواب پہنچانا ہو اُس کا نام لیں)
کی روح کو پہنچا، اِس ہدیے سے اُس کے
درجات بلند فرما اور اُس کی روح کو خوش فرما
اس کے بعد اپنے لئے اور سب کے لیے
دعا کریں۔

یاد رکھیں! کہ میلاد شریف، گیارہویں شریف
اور اولیا کی فاتحہ (ایصالِ ثواب) کیلئے جو نذر نیاز وغیرہ ہو
وہ خواص و عوام سب کے لیے مبارک ہے مگر جو
طعام وغیرہ اپنے کسی عزیز وغیرہ کی میّت کو ایصالِ
ثواب کے لیے ہو وہ صرف غربا و مساکین اور
مسافروں کو دینا بہتر ہے۔

اُطلبوا العلم من المهد الى اللحد

مزاراتِ اولیاء پر حاضری کا طریقہ

اگر والدین وفات پا گئے ہوں تو ہر جمعہ کے دن ان کی قبر کی زیارت کو جانا چاہیئے۔ اگر قبر کسی دوسرے شہر میں ہو تو جب کبھی وہاں جائیں تو ان کی قبر کی زیارت کریں اور روزانہ اپنے مقام پر ان کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کریں۔ اولیائے کرام کے مقامات اللہ کی رحمتوں کے نزول کے خاص مقام ہیں۔ ان کی زیارت اور وہاں جا کر دعا کرنا سعادت کا موجب ہے۔

بہتر ہے گھر سے باوضو ہو کر جائیں۔ اگر وضو باقی نہ رہے تو زیارت گاہ میں داخل ہونے سے پہلے دوبارہ وضو کریں اور ادب سے حاضری دیں سب سے پہلے جا کر صاحبِ روضہ کو سلام عرض کریں۔ اگر کسی نے سلام کہلوایا ہو تو اس کا نام لے کر بھی سلام پہنچائیں۔ پھر قبر کے سرہانے یا دائیں بائیں ادب سے کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر قرآن کریم کی کچھ تلاوت کریں یا چہار قل اور سورہ فاتحہ ایک ایک مرتبہ یا ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص اوّل آخر درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب ہدیہ کریں اور یوں دعا کریں:

یا اِلٰہَ الْعَالَمِیْن، یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن، اپنے

اِس پیارے بندے کی درگاہ میں میری حاضری اور یہاں آکر وہ کلام جو مَیں نے پڑھا ہے اور جو کچھ ہدیہ کیا ہے سب اپنے فضل سے قبول فرما اور اپنی رحمت سے مجھے اِس کا بہت ثواب عطا فرما اور میری طرف سے ہدیے اور تحفے کے طور پر یہ ثواب اپنے پیارے اور آخری رسول صلّی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا پھر اُن کے وسیلے سے اِس کا ثواب تمام مومن مَردوں اور مومن عورتوں کو پہنچا۔ بالخصوص اِس کا ثواب صاحبِ روضہ (ان کا نام اگر جانتے ہوں تو ادب سے وہ نام لیں) کو پہنچا اور ان کے درجات بلند فرما۔ اِن کی رُوح ہم سے خوش ہو۔

یا اِلٰہَ الْعَالَمِیْن ! اپنے اِس پیارے بندے کے طفیل میری جائز حاجتیں پوری فرما اور ہر پریشانی دُور فرما۔ (یہ کہہ کر صاحبِ روضہ سے عرض کریں کہ)

اے صاحبِ روضہ ! آپ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلّے اللہ علیہ وسلم کے پیارے ہیں بارگاہِ الٰہی میں آپ کے وسیلے سے عرض گزار ہوں آپ میری سفارش فرمائیں اور مجھ پر مہربانی فرمائیں (پھر اللہ کریم سے عرض کریں کہ)

یا اِلٰہَ الْعَالَمِیْن ! اپنے اس مقدّس بندے کی سفارش میرے حق میں قبول و منظور فرما اور اِن کے صدقے میری ہر پریشانی دُور فرما۔

(خواتین کو قبروں کی زیارت کیلئے بے پردہ و بے محرم جانا درست نہیں)

● جب مسلمانوں کے عام قبرستان میں جائیں تو یہ پڑھیں: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ (تین مرتبہ) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُسْلِمِيْنَ، وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ، وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ، نَسْئَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ، اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ ○ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُمْ، وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُمْ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَلِاَسَاتِذَتِنَا وَلَا حِبَابِنَا وَلِعَشَائِرِنَا وَلِقَبَائِلِنَا وَلِمَنْ لَّهٗ حَقٌّ عَلَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، اَلْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ، اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

تصوّف کی بعض ضروری اِصطلاحوں کے بارے میں صُوفیائے کاملین کے کلام کا خلاصہ

تصوّف : اللہ کریم جَلَّ شانہٗ سے اس طرح مشغول ہونا کہ تمام (دنیوی و نفسی) لذتوں کو ترک کرکے دل کی عمدہ صفائی و ستھرائی حاصل کرنا اور فنا فی اللہ ہو جانا۔

ارکانِ طریقت: ۱ ذکر ۲ فکر ۳ محاسبہ ۴ مراقبہ ۵ رابطہ

ذِکر : اللہ کریم کی یاد میں اس طرح محو رہنا کہ کوئی سانس بھی غفلت میں نہ گزرے ، دست بکار دل بیار

فکر : جان و دل سے قربِ الٰہی کی جستجو

میں لگے رہنا۔

محاسبہ: اللہ کریم کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اپنے اعمال واحوال کی کڑی نگرانی رکھنا اورنہیں درست کرنا۔

مراقبہ: مبداءِ فیض سے فیض کے انتظار میں بہ کمال متوجّہ اِلَی اللہ ہو کر بیٹھنا۔(ایک محدود وقت میں کسی خاص مضمون کا دل میں مکمل تصور کرکے بیٹھنا)

رابطہ: مرشدِ کامل کے ذریعے اللہ کریم سے جو تعلق پیدا ہو اس تعلق کو مستقل استوار رکھنا کہ اس میں فرق نہ آنے پائے۔ (اسے تصورِ شیخ بھی کہتے ہیں۔)

حضرت امامِ ربّانی مجدّدالفِ ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی قدّس سرّہٗ اپنے مکتوب (۱۸۷، دفترِ اوّل

حصہ سوم) میں فرماتے ہیں کہ طریقِ رابطہ اللہ تعالٰی کی طرف پہنچانے والے راستوں میں سے سب سے زیادہ قریب راستہ ہے اور رابطہ، مرید کے لیے اس کے ذِکر کہنے سے زیادہ نافع ہے۔ فرماتے ہیں: جانیں کہ مرید کے لیے بلاتکلف و بلاتعمل رابطۂ شیخ، پیرو مرید کے درمیان مناسبتِ تامّہ کی علامت ہے کیوں کہ افادہ (فائدہ دینا) اور استفادہ (فائدہ حاصل کرنا) اور وصول (اِلَی اللہ) کے لیے کوئی طریق، رابطہ سے اقرب نہیں ہے (دیکھیں کہ کس خوش بخت کو (اللہ تعالیٰ) اس سعادت (رابطہ) سے مدد چاہنے والا بناتا ہے)

حضرت خواجہ احرار قدّس اللہ تعالیٰ سِرّہٗ العزیز، فقرات میں ذکر فرماتے ہیں کہ ع سایۂ رہبر بہ است ذکرِ حق (رہبر کا سایہ ذکرِ حق سے بہتر ہے) سایۂ رہبر کو ذکرِ حق سے بہتر کہنے سے مراد اعتبارِ نفع ہے یعنی مُرید کے لیے سایۂ رہبر، ذکر کہنے سے زیادہ نافع ہے اس لیے کہ مرید کو منازلِ سلوک کے دوران، مذکور (حق جلّ وعُلا) سے کامل مناسبت حاصل نہیں ہوتی ہے کہ وہ صرف ذکر کہنے کے ذریعے مکمل نفع حاصل کر سکے۔

اس مکتوب کے محشّی نے تشریح کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ مُرید کے حق میں وہ پیر (شیخِ کامل) واسطہ ہے جس نے غیب الغیب ذات سے بے چوں (بے مثل) اتصال حاصل کر کے عالم

شہادت میں رجوع فرمایا ہو۔ پس مُرید جس قدر
پیر کے ساتھ زیادہ مناسبت رکھتا ہو اسی قدر
اس کے باطن سے زیادہ فیض حاصل کرے گا۔

زاں روئے کہ چشمِ تست احوَل معبود تو پیرِ تست اوّل

حضرت عروۃ الوثقیٰ خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ
علیہ فرماتے ہیں کہ رابطہ کا مفہوم یہ ہے کہ مرید
اپنے دل میں پیر کی صورت کی حفاظت کرے۔
مذکورہ بالا شعر میں لفظ معبود کا معنی حاشا وکلّا
معبودِ حقیقی نہیں ہے بلکہ مطاع ومتبوع (جس
کی اطاعت وپیروی کی جاتے) ہے، جیساکہ
مفسّرین کرام نے لَا تَعۡبُدُ الشَّیۡطٰن کے تحت عبادت
کے معنی بیان کرتے ہوئے ذکر کیا ہے کہ (اطاعت
نہ کرد شیطان کی) اس بیان کی تائید کے لیے

قوی دلیل یہ ہے کہ شیخ المحدثین حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی نقشبندی مجدّدی رحمۃ اللہ علیہ اپنی مشہور کتاب تحفہ اثنا عشریہ میں رَوافض کے اس لاطائل اور جھوٹے افترا کا کہ اہلِ سنّت وجماعت، حضرت سیدنا علی کرّم اللہ وجہہ سے محبّت نہیں کرتے' جواب دیتے ہوتے فرماتے ہیں کہ حضرت امیر و ذریہ طاہرہ اوراہمچو پیراں مے پرستند الخ (تفصیل کے لیے تحفہ اثنا عشریہ ملاحظہ کریں)

نسبت : مریدِ صادق کا کامل شیخ کے ذریعے وہ باطنی تعلق جو اللہ کریم سے اِس طرح قائم ہو کہ تمام احوال اورکیفیات میں جان وروح سے قائم رہے۔

فنافی الشیخ : مرشدِ کامل سے ایسی کمال عقیدت و محبت کہ اُس کے اخلاق واعمال اوراحوال کا ظاہری و باطنی آیئنہ داراور پیکر بن جانا۔

حال : باطنی نسبت جب سالک پر ظاہر ہو تو اس کے ظہور کو "حال" کہتے ہیں یعنی رُوحانی طور پر مشاہدہ کا کمال حاصل ہونا۔

قال : روحانیت کے احوال کی زبان سے صرف گفتگو کرنے اور احوال کے صرف بیان کرنے کو قال کہتے ہیں

وَجد : چیخنے چلّانے اور رونے کو نہیں کہتے بلکہ وہ ایک عجیب و غریب حالت ہے جس کا غلبہ محمود ہوتا ہے۔ اس کی اصل کا قرآن پاک کی اس آیت میں اشارہ ہے۔ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ الخ

ناسُوت : عَالَمِ شہادت کو کہتے ہیں۔ زمین و آسمان اور جو کچھ کہ مشہود ہے۔

مَلکُوت : عالَمِ غیب کو کہتے ہیں جیسے روح اور فرشتے

جَبرُوت : جبرُوت صفاتِ الٰہی کا مرتبہ ہے اور اس پر لفظ "عالَم" کا اطلاق نہیں کیا جاتا ہے اس لیے کہ عالَم ماسِوَی اللہ کو کہتے ہیں اور جبروت صفاتِ الٰہی سے ہے۔ اور صفات یا تو عین ذات ہیں یا لا عین لا غیر ہیں۔

عَین یعنی صفت ذات کے ساتھ (یہ اشاعرہ کا مذہب ہے)

لاعَین لاغیر: ذات عین صفات ہی کا نام نہیں اور لا غیر کا مفہوم یہ ہے کہ صفات کسی نحو (طرف یا مقدار) میں ذات سے جدا نہیں ہو سکتیں (یہ حنفی ماتُریدی مذہب ہے)

لاھُوت : ذاتِ بحت (خالص ذات) کو کہتے ہیں۔

الانسان : صوفیائے کرام کے نزدیک انسان ، مادہ اور بعض مجرّدات سے مرکّب ہے۔ وہ مجرّدات ، روح ، قلب ، سرِّ خفی اور اخفیٰ ہیں اور یہ پانچوں چیزیں صوفیاء کرام کے نزدیک مادے اور مِقدار سے مجرّد (خالی) ہیں یعنی ان میں نہ مادہ ہے نہ مقدار (اِنہیں لطائفِ خمسہ بھی کہا جاتا ہے۔)

عَالِمِ مُجرّدات : یہ مادہ اور مقدار دونوں سے خالی ہے۔

عالِمِ مثال : یہ مادہ سے مُنزّہ ہے مقدار سے نہیں

عالَمِ مادہ : جس کا تعلق مادہ اور مقدار دونوں سے ہے۔

(ف) عالمِ مثال ، عالَمِ مجرّدات اور عَالَمِ مادہ کے درمیان ہے۔

لطائفِ خمسہ کے متعلق صوفیائے کرام نے فرمایا ہے کہ اَللّطَائِفُ فَوْقَ الْعَرْش؛ یہ اس بات سے کنایہ ہے کہ یہ لطائف لامکانی ہیں اس لیے کہ مجرّد ہیں اور مجرّد اسے کہتے ہیں جس کا مکان نہ ہو۔ جبکہ عرش ایک مکان ہے اور اس سے اوپر کوئی مکان نہیں (اسی لیے عرش سے اوپر کو لامکان کہتے ہیں) عرش تمام مکانوں کو محیط ہے اور بعض ظاہر احادیث سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ عرش بھی ایک کرہ ہے۔

ان پانچ لطائف کے علاوہ لطیفہ نفس ہے جس کا مقام انسان کی پیشانی کا وسط ہے اور لطیفہ قالبیہ کا تعلق انسان کے تمام بدن سے ہے۔

صوفیاء کاملین فرماتے ہیں کہ عالَمِ خلق کے لطائف

کی اصل عالم امر کے لطائف میں سے کسی لطیفہ کی اصل ہے) اللہ کریم نے عالم امر کے لطائفِ خمسہ کو (جو لامکانی ہیں) انسانی جسم کے بعض مناسب مقامات سے تعلق بخشا ہے تاکہ انسان خلق اور امر کا جامع ہو جائے۔

فنا: ایک خاص حالت کو صوفیائے کرام فنا سے تعبیر کرتے ہیں اور اس سے آگے کے مرتبے کو فناء الفنا کہتے ہیں۔ یہ دونوں حالتیں ایسی ہیں کہ دنیاوی معاملات میں بھی اکثر لوگوں کو پیش آتی ہیں۔ فنا کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر چیز سے توجہ ہٹ کر صرف محبوب ہی کا خیال دل میں رہ جائے اور فناء الفنا یہ ہے کہ اَنَا فَانٍ کا خیال بھی نہ رہے (اَنَا فَانٍ: مقامِ فنا کا شعور باقی رہنا)

لِلّٰہِ دَرُّ مَنْ قال ؎

تو درو گم شو وصال اینست و بس

گم شدن گم کن کمال اینست و بس

(تو اللہ کریم کی ذات میں گُم ہو جا بس وصال (مل جانا) یہی ہے اور گم ہونے کو گم کر دے (بھُول جا) بس کمال یہی ہے۔

شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

تعلق حجاب است و بے حاصلی   چو پیوند ہا بگسلی واصلی

(تعلق حجاب ہے اور بے فائدہ ہے، جب تمام پیوند (جوڑ) تُو توڑ دے، تُو واصِل ہو گیا۔)

مزید فرماتے ہیں؛

جز یادِ دوست ہر چہ کُنی عمر ضائع است

جز سرِّ عشق ہر چہ بخوانی بطالت است

سعدی بشو لوحِ دل از نقشِ غیرِ حق
علمے کہ رہ بحق نہ نماید جہالت است

(اللہ کی یاد کے سوا جو کچھ کیا ہے عمر ضائع کی ہے عشق کے راز کو سمجھنے کے سوا جو پڑھا ہے وہ بے کار ہے۔ اپنے دل کی تختی کو حق کے نقش کے سوا ہر شے سے صاف کردے وہ علم جو حق کی رہنمائی نہ کرے وہ جہالت ہے۔)

اَلْفَصْلُ مِنَ الْکُلِّ هُوَالْوَصْلُ بِالْکُلّ

مَنْ لَمْ یَنْفَصِلْ (اے عنِ الدّنیا) لَمْ یَتَّصِلْ (اے باللہ)
دنیا سے توڑے بغیر رب سے نہیں مل سکتا

(بابا سب سے توڑ، بابا رب سے جوڑ)
یہ مقام کیسے حاصل ہوتا ہے؟ بزرگوں کی تعلیم کے مطابق ۔

تأمّل درآیینۂ دل کُنی ۔۔۔ صفائی بتدریج حاصل کُنی

(دل کے آئینے میں غور و فکر کرتے رہو آہستہ آہستہ صفائی حاصل ہو جائے گی ۔)

غمِ جملہ خور در ہوائے یکے ۔۔۔ مراعات صد کُن برائے یکے

(ایک کی آرزو میں سب کا غم کھا اور ایک کے لیے سب کا لحاظ کر ۔)

لطائفِ خمسہ : لطیفہ ایک وجدانی کیفیت اور قلبی لذت ہے جس کا روح ادراک کرتی ہے سمجھنے کے لیے کہا جا سکتا ہے کہ جیسے کسی چیز کا لطف و مزہ۔

لطیفۂ قلب : اس کا مقام انسانی دل ہے جو سینہ میں قدرے بائیں طرف ہوتا ہے اور اس کا نور

زرد رنگ کا ہے اور یہ حضرت آدم علیہ السلام کے زیرِ قدم ہے۔

لطیفۂ رُوح : اس کا مقام سینے کے دائیں طرف ہے اور اس کا نور سرخ رنگ کا ہے اور یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زیرِ قدم ہے۔

لطیفۂ سِرّ : اس کا مقام سینے کے وسط اور قلب کے درمیان ہے اور اس کا نور سفید رنگ کا ہے اور یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زیرِ قدم ہے۔

لطیفہ خفی : اس کا مقام سینے کے وسط سے دائیں طرف ہے اور اس کا نور سیاہ رنگ کا ہے اور یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زیرِ قدم ہے۔

لِطیفۂ اَخفیٰ : اس کا مقام سینے کے درمیان

ہے اور اس کا نور سبز ہے اور یہ رسولِ کریم صلّے اللّٰہ علیہ وسلم کے زیرِ قدم ہے

ان لطائف کی سیر کے لیے مراقبہ کریں اور اپنے کامل پیرو مرشد کا تصور کریں اور خیال رکھیں کہ اس ذات سے فیض آتا ہے جو بے چُون و بے چگُوں رہے مثل اور عقل سے ماورا ہے۔ لطائف کی نیت یوں کریں :

۱- الٰہی تجلّیاتِ افعالیہ کا فیض جسے تونے رسولِ کریم صلے اللّٰہ علیہ وسلم کے لطیفہ قلبِ مبارک سے حضرت آدم علیہ السلام کے قلب میں القا کیا میرے مشائخ کرام کے وسیلے سے میرے لطیفۂ قلب میں القا فرما۔

۲- الٰہی تجلّیاتِ صفاتیہ ثبوتیہ کا فیض جسے تُونے رسولِ کریم صلّی اللّٰہ علیہ وسلم کے لطیفۂ رُوحِ مبارک

سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لطیفۂ رُوح میں القا
کیا میرے مشائخ کرام کے وسیلے سے میرے لطیفۂ رُوح
میں القا فرما۔

۳۔ الٰہی شئون ذاتیہ کی تجلیات کا فیض جسے تُو نے
رسولِ کریم صلّی اللّٰہ علیہ وسلم کے لطیفۂ سِرّ مُبارک سے حضرت
موسےٰ علیہ السلام کے لطیفۂ سِرّ میں القا کیا، میرے مشائخ
کرام کے وسیلے سے میرے لطیفۂ سِرّ میں القا فرما۔

۴۔ الٰہی صفاتِ سلبیہ کی تجلیات جسے تُو نے رسول
کریم صلّی اللّٰہ علیہ وسلم کے لطیفۂ خفی مبارک سے حضرت
عیسےٰ علیہ السلام کے لطیفۂ خفی میں القا کیا میرے مشائخ
کرام کے وسیلے سے میرے لطیفۂ خفی میں القا فرما۔

۵۔ الٰہی تجلیاتِ شانِ جامع کا فیض جسے تُو نے رسولِ کریم صلّے اللّٰہ علیہ وسلّم کے لطیفۂ اخفٰے مبارک میں القا کیا ہے میرے مشائخِ کرام کے وسیلے سے میرے لطیفۂ اخفٰی میں القا فرما۔

انسانی جسم میں لطائفِ خمسہ کو جاری کرنے کے لیے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے مشائخِ عظام نے جو وظائف تعلیم فرماتے ہیں وہ یہ ہیں:

مختصر درود شریف: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

اِس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے سے لطیفۂ قلب جاری ہو جاتا ہے اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پڑھتے ہوئے اپنا مونھ روضۂ رسول صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم کی طرف کر کے دل میں خیال کرے کہ مَیں حضور اکرم صلّی اللّٰہ علیہ

وسلّم کے روضۂ اقدس میں حاضر ہوں اور اللہ کریم جلّ شانہٗ سے فیضانِ رسول کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے مبارک قلب میں آ رہا ہے اور رسولِ کریم صلّے اللہ علیہ وسلّم کے قلبِ مطہّر سے میرے قلب میں پانی کی دھار کے مثل پڑ رہا ہے اس درود شریف کو اپنے قلب پر ہی نیت کر کے پڑھا جائے۔

روزانہ پانچ وقت نماز کے بعد ایک سو مرتبہ آیت کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور عشاء کی نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ درود شریف صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پڑھیں اور سانس روک کر اَللہُ اَللہُ (اسم ذات) کا ورد کریں۔ حبسِ دَم (سانس روکنے) کا طریقہ یہ ہے کہ مونھ کی طرف سے قلب

میں سانس (دم) کو روک کر قلب ہی سے اَللّٰہُ اَللّٰہُ کریں اس طرح کہ زبان حرکت نہ کرے یعنی زبان تالو سے لگا کر مونھ بند کر کے دل کی حرکت سے حبس میں اسم ذات کا ذکر کریں، جب سانس باہر نکالنا چاہیں تو ہرگز ہرگز مونھ سے نہ نکالیں بلکہ ناک سے نکالیں، جب سانس نکال لیں تو یہ کہیں (الٰہی مقصودِ من توئی و رضائے تو، مرا محبت و معرفتِ خود بدہ) الٰہی میرا مقصود تو ہی ہے اور تیری رضا ہے، مجھے اپنی محبت و معرفت عطا فرما۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے ہر سانس کے ساتھ اللہ کا ذکر اس طرح جاری رکھیں کہ قلب اَللّٰہُ اَللّٰہُ کرتا رہے اور اپنی توجہ دل کی طرف اور دل کی توجہ اللہ کی طرف رکھیں۔

لطیفۂ رُوح جاری کرنے کے لیے یہ درود شریف پڑھیں: صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ یا صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

اس کے بعد لطیفۂ سِرّ و خفی جاری کرنے کے لیے یہ درود شریف پڑھیں: صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلَّمَ اور پھر لطیفۂ اخفیٰ کھولنے کے لیے یہ درود شریف پڑھیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اس درود شریف کے پڑھنے سے لطیفۂ اخفیٰ کی اعلیٰ درجہ کی سیر شروع ہوتی ہے۔

دینی و دنیوی حاجات کے لیے یہ درود شریف کثرت سے پڑھیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ بِعَدَ دِکُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَ دِکُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ○ اس درود شریف کو اس طرح بھی پڑھا جا سکتا ہے : اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَ دِکُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ مِائَۃَ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ○

● لطائفِ خمسہ کے علاوہ ذکر نفی واثبات اور سلطانُ الاذکار، حبسِ دم کے ساتھ روحانی مدارج کی ترقی کے لیے نہایت خاص ہے۔ سلطانُ الاذکار کا طریقہ مرشدِ کامل اس شخص کو تعلیم کرتا ہے جو پہلے لطائفِ خمسہ میں کمال حاصل کرلے۔

اَلطُّرُقُ کُلُّھَا اٰدَابٌ

اصطلاحاتِ طریقۂ نقش بندیہ اور ان کا مختصر مفہوم

ہوش در دم : ہر نفس میں بیداری و ہوشیاری رکھنا اِس طرح کہ ہر اندر باہر آنے جانے والا سانس بھی یادِ الٰہی سے خالی و غافل نہ ہو۔

نظر بر قدم : اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہرگز اِدھر اُدھر نظر نہ ڈالنا یعنی خبردار رہنا کہ نظر کا کسی طرح غلط استعمال نہ ہو اور مناظر کے سبب سے دل میں پراگندگی نہ آنے پاتے۔

سفر در وطن : صفاتِ بشری سے صفات ملکی، صفاتِ ذمیمہ سے صفاتِ حمیدہ کی طرف باطنی سفر

کے ذریعے جو کہ ظاہری سفر سے اعلیٰ ہے، انتقال کرنا اور جہانِ خلق کی بجائے جنابِ حق کی طرف توجہ رکھنا یعنی ہر وہ چیز اور کام ترک کر دینا جو نفس و باطن میں تطہیر و تزکیہ اور نورانیت حاصل کرنے میں مانع ہو۔

خلوۃ در انجمن: دِل سے ہر لمحے اللہ تعالیٰ کے ساتھ مشغول رہنا اور مشاہدۂ اسرار کرنا، بظاہر با خلق، بباطن با حق یعنی دست بکار، دل بیار، توجہ اِلی اللہ میں کمال حاصل کرنا۔

یاد کرد: قلب و لِسان سے ذکرِ الٰہی کا شغل رکھنا اور ہر عمل میں رضائے الٰہی پیشِ نظر رکھنا۔

باز گشت: وظائف و اَوراد سے پیدا ہونے والی کیفیات میں محو نہ ہونا اور ان کو مقصود نہ سمجھنا بلکہ

اللہ کی معرفت و محبت اور رضا کا طالب رہنا اور مناجات دہراتے رہنا۔

نگہ داشت: ظاہری و باطنی تزکیہ و تطہیر کی کوشش کرتے رہنا اور خواہشاتِ نفس، وساوسِ شیطانی، رغبتِ معصیت اور فضول گوئی کا خیال بھی دل میں نہ رہنے دینا اور کسی خطرے اور غیرِ حق کے خیال کو لمحہ بھر باقی نہ رکھنا۔

یاد داشت: اللہ کی طرف ایسا دھیان اور اس کی دوامی یاد رکھنا جو الفاظ و خیالات کے ذریعے سے نہ ہو بلکہ مکمل توجہ حقیقتِ اصلی کی طرف لگانا۔

وقوفِ زمانی: اپنا محاسبہ کرتے رہنا کہ وقت

کس حال میں گزر رہا ہے ہر حال میں خود سے اس طرح آگاہ رہنا کہ غفلت اور معصیت نہ ہونے دینا۔

وقوفِ عددی: ذکر اور اَوراد میں طاق عدد اختیار کرنا یعنی ہر طرح رضائے الٰہی کا خیال رکھنا۔ اور توجہ رکھنا کہ اذکار سے کیا نتیجہ مترتب ہو رہا ہے۔

وقوفِ قلبی: اللہ ہی سے لَو لگانا اور دل میں اُسی کی یاد رکھنا، دل پر ایسی توجہ رکھنا کہ بیرونی خطرات وغیرہ دل میں داخل نہ ہونے پائیں، مراقبہ کرنا اور دل کی حالت سے آگاہ رہتے ہوئے دل کے احوال درست رکھنا

اے نقشِ بندِ عالم نقشِ مرا ببند

نقشِ چناں ببند کہ گویند نقشبند

اولیاؔ اور اُن کے درجات

ولایت کی تین صورتیں ہیں : فطری ، وہبی، کسبی اور اسی ترتیب سے ان کی فضیلت ہے۔

فِطری : جو مادر زاد (پیدائشی) ولی ہوں

وَھبی : جو کسی کی نظرکرم اور فیض سے ولی ہوں

کَسْبی : جو محنت و ریاضت یعنی عبادات کی کثرت اور اخلاص سے ولی ہوں۔

رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے کہ مُلکِ شام میں چالیس ابدال ہمیشہ رہیں گے جن کی برکت سے اہلِ زمین پر بارشیں ہوں گی (مشکوٰۃ) رسولِ کریم صلّی

اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا میری امت میں تین سو ایسے
اولیآ اللہ ہمیشہ رہیں گے جو حضرت آدم علیہ السلام کے
نقش قدم پر ہونگے اور چالیس اولیا اللہ حضرت موسٰے
علیہ السلام کے اور سات اولیآ اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام
کے نقشِ قدم پر ہونگے اور پانچ اولیآ اللہ ایسے ہوں گے
جن کا قلب حضرت جبرآئیل علیہ السلام کے قلب پر اور تین
کا حضرت میکائیل علیہ السلام اور ایک کا حضرت اسرافیل
علیہ السلام کے قلب پر رہے گا۔جب اس ایک کا انتقال ہوگا
تو ان تین میں سے کوئی ایک اس کی جگہ قائم ہوگا اور
تین کی کمی ان پانچ میں سے اور پانچ کی کمی سات میں
سے اور سات کی کمی چالیس میں سے اور چالیس کی کمی
تین سَو تیرہ اولیآ اللہ سے پوری کی جائے گی اور تین سَو

کی کمی امتِ مسلمہ سے پوری کر دی جاتی ہے۔

(مرقاۃ شرح مشکوٰۃ)

حضرت ابو عثمان مغربی فرماتے ہیں کہ ابدال (رقیوم) چالیس ہیں۔ امنا۔ (ابرار) سات ہیں۔ خلفاؑ (نقبا۔) تین ہیں۔ قطبِ عالَم (قطب مدار) ایک ہے اور اس کو ان تین خلفا کے سوا کوئی نہیں پہچانتا۔

حضرت شیخ محی الدّین ابنِ عربی فرماتے ہیں کہ قطبِ عالَم سے مرکزِ عالَم قائم ہے اس کے دو وزیر (امام) ہوتے ہیں۔ دایاں اور بایاں۔ دایاں وزیر عالَمِ ارواح کی اور بایاں عالَمِ اجسام کی حفاظت پر مامور رہے۔ ان کے ماتحت چار اَوتاد ہیں جو چہار سمت مشرق مغرب جنوب شمال کے محافظ ہیں اور سات ابدال اقالیمِ سبع (سات ولایتوں)

کے محافظ ہیں۔ علامہ اسمٰعیل حقّی رُوح البیان میں فرماتے ہیں کہ قطبِ عالَم کی وفات کے بعد اس کا بایاں وزیر اس کے قائم مقام ہو جاتا ہے اور دایاں وزیر بائیں وزیر کا درجہ منصب لے لیتا ہے اور ان کے ماتحت اولیاء میں سے کسی کو ترقی دے کر دایاں وزیر کا درجہ و منصب دے دیا جاتا ہے یہ تعداد صرف اہلِ خدمت اولیاء اللّٰہ کی ہے جن کو دنیوی انتظام پر مامور کیا جاتا ہے دیگر اولیاء اللّٰہ کی تعداد بے شمار ہے جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللّٰہ عنہ فرماتے ہیں کہ جہاں چالیس صالح مسلمان جمع ہوں ان میں کوئی ایک ولی اللّٰہ ضرور ہوتا ہے اور کچھ صالح مومن ایسے بھی ہوتے ہیں جو ولی تو ہوتے ہیں لیکن انہیں اپنے ولی ہونے کی آگہی نہیں ہوتی۔ واضح رہے کہ کوئی بد عقیدہ بے دین ہرگز ہرگز ولی اللّٰہ نہیں ہو سکتا۔

صلوٰۃ وسلام

یَا نَبِی سَلَامُ عَلَیکَ　یَا رَسُول سَلَامُ عَلَیکَ
یَا حَبِیب سَلَامُ عَلَیکَ　صَلَوٰۃُ اللہ عَلَیکَ

رحمتوں کے تاج والے　دو جہاں کے راج والے
عرش کی معراج والے　عاصیوں کی لاج والے

یَا نَبِی سَلَامُ عَلَیکَ　یَا رَسُول سَلَامُ عَلَیکَ
یَا حَبِیب سَلَامُ عَلَیکَ　صَلَوٰۃُ اللہ عَلَیکَ

جان کر کافی سہارا　لے لیا ہے در تمہارا
خلق کے وارث خدارا　لو سلام اب تو ہمارا

یَا نَبِی سَلَامُ عَلَیکَ　یَا رَسُول سَلَامُ عَلَیکَ
یَا حَبِیب سَلَامُ عَلَیکَ　صَلَوٰۃُ اللہ عَلَیکَ

آپ کا در ہو مرا آ سامنے ہو رُوئے اَنور
حسنین کا صدقہ کرم کر چشم و دل کردو منوّر
یَا نَبِی سَلَامُ عَلَیک یَا رَسُول سَلَامُ عَلَیک
یَا حَبِیْب سَلَامُ عَلَیک صَلَوٰۃُ اللّٰہِ عَلَیک
واسطہ آلِ عبا کا واسطہ خیرالنساء کا
اور شہیدِ کربلا کا غم نہ ہو روزِ جزا کا
یَا نَبِی سَلَامُ عَلَیک یَا رَسُول سَلَامُ عَلَیک
یَا حَبِیْب سَلَامُ عَلَیک صَلَوٰۃُ اللّٰہِ عَلَیک
از طفیلِ غوثِ اعظم گنج بخشِ فیضِ عالَم
صدقہ امامِ اعظم دُور ہوں سب ہی رنج و غم
یَا نَبِی سَلَامُ عَلَیک یَا رَسُول سَلَامُ عَلَیک
یَا حَبِیْب سَلَامُ عَلَیک صَلَوٰۃُ اللّٰہِ عَلَیک

پوری یارب یہ دعا کر   ہم درِ مولیٰ پہ جا کر
پہلے کچھ نعتیں سنا کر   پھر کہیں سر کو جھکا کر
یَا نَبِی سَلَامُ عَلَیْکَ   یَا رَسُول سَلَامُ عَلَیْک
یَا حَبِیْب سَلَامُ عَلَیْکَ   صَلَوٰۃُ اللّٰہ عَلَیْکَ

السّلام اے سبز گنبد میں مکیں
السّلام اے رحمۃً للعالمیں
یا الٰہی از پئے زلفِ رسول
یہ سلامِ عاجزانہ ہو قبول
اے خدا کے آخری پیارے رسول
یہ سلامِ عاجزانہ ہو قبول

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم   صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم   صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رَبِّ سَلِّم علیٰ رَسُولَ اللہ　　مرحبا مرحبا حبیبَ اللہ

ہاں دکھادو بہار جینے کی　　ہو زیارت ہمیں مدینے کی !

ان کے روضے کی دید ہو جائے　　ہم غریبوں کی عید ہو جائے

جب دم واپسیں ہو یا اللہ　　لب پہ ہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ

ہیں محمد مرے رسُولَ اللہ

(صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم)

یا منبع المحاسن یا معدن الکرم

لولاک لم یخلق شیء من العدم

انت الشفیع لمن رجا شفاعة

یا خاتم الرسالة یا سید الامم

یہ مُناجات ہر نماز کے بعد پڑھیں

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کُشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیِ دیدارِ حُسنِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی آئے گورِ و قبر کی جب سخت رات
ان کے پیارے مونھ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جُود و عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیّدِ بے سایہ کے ظِلّ لِوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدَن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہَوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی رنگ لائیں جب مِری بیباکیاں
ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
ان تبسّم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صِراط
آفتابِ ہاشمی نورُالہدیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّمْ کہنے والے غمزدا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دُعائیں نیک ہم تجھ سے کریں
قدسیوں کے لب سے آمیں رَبَّنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مُصطفےٰ کا ساتھ ہو

○

خدایا بہ ذوقِ ذاتِ رسُول بدردِ محمّد مرا کُن قبول
شب و روز در عشقِ حضرت بدار ہمہ عُمر در وصلِ احمد گزار

○

الٰہی بحقِّ بنی فاطمہ کہ بر قول ایماں کُنی خاتمہ
اگر دعوتم رد کُنی ور قبول من و دست و دامانِ آلِ رسُول

○

شنیدم کہ در روزِ امید و بیم بداں را بہ نیکاں ببخشد کریم

دعا

یارب برسالتِ رسول الثقلین
یارب بغزا کنندۂ بدر و حنین
عصیانِ مرا دو حصہ کن در عرصات
نیمے بحسن بخش و نیمے بحسین

جان او فدایت گردانی بلا را

از فرقت بہ بیماری تو مارا

بحقِ روی مسعود محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بعیب گردانی بر دوستان را

سپردم بتو مایۂ خویش را — تو دانی حسابِ کم و بیش را

حیاتی مماتی ہمہ وقتِ ما — عطا کن وصالِ مَرا مُصطفٰی

بعون اللہ

ای فائق بر بلندی و پستی

پیشِ تو عجز کن ز هستی

ایمان و امان ز تنگدستی

علم و عمل و نجات رستی

۲۹ جولائی ۱۹۸۱ عیسوی

۲۵ رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ

خدایا بہ عزّت کہ خوارم مکن بذلِ گنہ شرمسارم مکن
امیدست از آناں کہ طاعت کنند کہ بے طاعتاں را شفاعت کنند
عجب داری از لطف پروردگار کہ باشد گنہ کاری امیدوار
ہمی شرم دارم ز لطفِ کریم کہ خوانم گنہ پیشِ عفوش عظیم
اگر جرم بخشی بہ مقدارِ جود نماند گنہ کاری اندر وجود

فرو ماندگاں را بہ رحمت قریب
تضرّع کناں را بہ دعوت مجیب
(سعدی)

یاربّ درِ خلق تکیہ گاہم نہ کنی
محتاجِ گدا و پادشاہم نہ کنی

موئے سیاہم سفید کردی بہ کرم
با موئے سفید رو سیاہم نہ کنی

استغاثہ

واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں یاں اس کے خلاف
تیرے دامن میں چھپے چور انوکھا تیرا

ایک میں کیا مرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

تیرے ٹکڑوں سے پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

میری تقدیر بری ہو تو بھلی کر دے کہ ہے
محو و اثبات کے دفتر پہ کروڑا تیرا

تو جو چاہے تو ابھی میل مرے دل کے دھلیں
کہ خدا دل نہیں کرتا کبھی میلا تیرا

کس کا مونھ تکیے کہاں جائیے کس سے کہیے
تیرے ہی قدموں پہ مٹ جائے یہ پالا تیرا

تیرے صدقے مجھے اک بوند بہت ہے تیری
جس دن اچھوں کو ملے جام چھلکتا تیرا

دور کیا جانیے بدکار پہ کیسی گزرے
تیرے ہی در پہ مرے بے کس و تنہا تیرا

بد سہی چور سہی مجرم و ناکارہ سہی
اے وہ کیسا ہی سہی ہے تو کریما تیرا

کنجیاں دل کی خدا نے تجھے دیں ایسی کر
کہ یہ سینہ ہو محبت کا خزینہ تیرا

تیری سرکار میں لاتا ہے رضا اس کو شفیع
جو مرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

مومن ہوں مومنوں پہ رؤف رحیم ہو — سائل ہوں سائلوں کو خوشی لانہر کی ہے

توفیق دے کہ آگے نہ پیدا ہو خوئے بد — تبدیل کر جو خصلتِ بد پیش تر کی ہے

اپنا شرف دعا سے ہے باقی رہا قبول — یہ جانیں ان کے ہاتھ میں کنجی اثر کی ہے

سرکار ہم گنواروں میں طرزِ ادب کہاں — ہم کو تو بس تمیز یہی بھیک بھر کی ہے

مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے — سرکار میں نہ لا ہے نہ حاجت اگر کی ہے

اف بے حیائیاں یہ منہ اور ترے حضور — ہاں تو کریم ہے تری خو در گزر کی ہے

تجھ سے چھپاؤں منہ تو کروں کس کے سامنے — کیا اور بھی کسی سے توقع نظر کی ہے

جاؤں کہاں پکاروں کسے کس کا منہ تکوں — کیا پرسش اور جا بھی سگِ بے ہنر کی ہے

لب وا ہیں آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں — کتنے مزے کی بھیک ترے پاک در کی ہے

قسمت میں لاکھ پیچ ہوں سو بل ہزار کج — یہ ساری گتھی اک تری سیدھی نظر کی ہے

میں خانہ زاد کہنہ ہوں صورت لکھی ہوئی — بندوں کنیزوں میں مرے مادر پدر کی ہے

منگتا کا ہاتھ اٹھتے ہی داتا کی دین تھی
دوری قبول و عرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے

● دعا کے چند آداب اور قبولیتِ دعا کے چند اوقات

اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا اور رسول کریم صلّے اللہ علیہ وسلّم پر درود و سلام سے دعا شروع کریں، ہاتھوں کو پھیلا کر (کاندھوں کی اونچائی تک) اٹھائیں، عاجزی و انکساری اور گریۂ زاری کرتے ہوئے عرض گزار ہوں، اللہ کریم کے اسمائے حُسنیٰ، کتاب و سنت میں مذکور اس کی صفات، اس کے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلّم اور اس کے پیاروں کے وسیلے سے سوال کریں۔ دعا کے آخر میں خود بھی آمین کہیں اور درود و سلام ہی پر دعا ختم کریں۔ دعا کرتے ہوئے رُو بہ قبلہ رہیں، لیکن روضۂ رسول (مواجہ شریف) اور اللہ کے پیاروں کے مزارات پر خیال رکھیں کہ کہ اپنی پشت اُن کی طرف نہ کریں بلکہ اُن کے چہرہ مبارک ہی کی طرف رُخ رکھیں۔ اپنے والدین اور مُرشِد کو ہر دعا میں ضرور یاد رکھیں۔ ہر وہ شخص جس کی غذا حلال و طیب نہیں

یا وہ قاطعِ رحم ہے، اس کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ رات کے آخری پہر، اذان و اقامت کے درمیان، جمعرات و جمعہ کی درمیانی شب، جمعہ کے دن، جمعہ کی نماز کے وقت، اذان کے بعد، روزہ کی افطاری پر، پیر کی صبح صادق (میلادِ مصطفٰی کی ساعت) میں، کسی مبارک مقام کی زیارت پر، ذکرِ الٰہی اور ذکرِ رسول کی مجلس میں، ختمِ قرآن پر، ماہِ صیام میں، شبِ میلادِ نبی، شبِ قدر، شبِ برآت اور ہر مبارک رات میں، نیک دعائیں (بالخصوص) قبول ہوتی ہیں۔ مظلوم کی دعا ظلم سے رہائی تک، حاجی کی دعا گھر پہنچنے تک، مجاہد کی دعا جہاد جاری رکھنے تک، مریض کی دعا شفایاب ہونے تک اور (مسلم) بھائی کی دعا بھائی کی عدمِ موجودگی میں قبول ہوتی ہے یا الٰہی مسلمانوں کی نیک دعاؤں میں ہم کو شامل فرما اور ہماری نیک دعائیں سب مسلمانوں کے حق میں قبول فرما، آمین۔

دُعائیں

بہتر یہ ہے کہ جو دعائیں قرآنِ کریم میں اور صحیح احادیث میں ہیں وہ یاد کی جائیں اور بارگاہ الٰہی میں نہایت عاجزی وزاری سے وہ دعائیں کی جائیں۔ یہاں چند خاص دعائیں درج کی جارہی ہیں جب بھی دعا کریں اس دعا میں یہ دعائیں بھی شامل کریں۔

ہر دعا میں درود شریف پڑھ کر پہلے یہ دو آیات پڑھیں کہ ان میں اسمِ اعظم شامل ہے اس کی برکت سے دعا قبول ہوگی،

○ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْن○ وَ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ○ الٓمّٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ○

اِس دعا میں بھی اسمِ اعظم شامل ہے یہ بھی پڑھیں

○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔

○ یَا رَبِّیْ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِكَ۔

○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَمِنْ دَرْكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ۔

○ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنَا اِلَیْكَ۔

○ اَللّٰھُمَّ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِی عَلٰی دِیْنِكَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی

○ اَللّٰھُمَّ یَا مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِكَ

○ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا زِیَارَةَ حَبِیْبِكَ وَشَفَاعَتَ حَبِیْبِكَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

○ اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔

○ اَللّٰھُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

○ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَنَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَنَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ

الْبُخْلِ، وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ
اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ
اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (**تین مرتبہ**)۔

○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ
مَا عَلِمْنَا مِنْهُ وَمَا لَمْ نَعْلَمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ
كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ، مَا عَلِمْنَا مِنْهُ وَمَا لَمْ
نَعْلَمْ وَنَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ حَبِيْبُكَ
وَرَسُوْلُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ۔ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ حَبِيْبُكَ وَرَسُوْلُكَ مُحَمَّدٌ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ۔

○ اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ وَرِزْقِكَ۔

○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ۔

○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ وَتَرْضٰی بِقَضَائِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ

○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجَاحًا، يَتْبَعُهٗ فَلَاحٌ وَرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا۔

○ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِيْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْيَایَ الَّتِیْ فِيْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِيْهَا مَعَادِیْ، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ، اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا كَانَ الْمَوْتُ خَيْرًا لِّیْ۔

○ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا
عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ لَکَ
بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

○ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ
نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِیْ
نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ
نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّ
فِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ
نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ
اَعْطِنِیْ نُوْرًا۔

○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَالُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَاسِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

○ اَللّٰهُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ۔

○ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ الْفِرْدَوْسَ

○ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ۔

○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ فَاِذَا اَرَدْتَّ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِیْ اِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ ؕ

○ رَبِّ اجْعَلْنِیْ ذَكَّارًا لَكَ، شَكَّارًا لَكَ، رَهَّابًا لَكَ مِطْوَاعًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُنِيْبًا۔

○ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

تحفۂ کوکب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (اکیس مرتبہ)، سورۂ فاتحہ
(سات مرتبہ)، قُلۡ یٰاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ (ایک مرتبہ)،
قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ (تین مرتبہ)، قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ
(ایک مرتبہ)، قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ (ایک مرتبہ)،
آیَۃُ الۡکُرۡسِیۡ (ایک مرتبہ)، یَا سَلَامُ (۱۳۱ مرتبہ)،
پھر ایک مرتبہ یہ پڑھیں: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الۡقُلُوۡبِ وَدَوَائِھَا وَعَافِیَۃِ
الۡاَبۡدَانِ وَشِفَائِھَا وَنُوۡرِ الۡاَبۡصَارِ وَضِیَائِھَا وَقُوَّۃِ
الۡاَرۡوَاحِ وَغِذَائِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ۔
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ، وَیَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ
مُّؤۡمِنِیۡنَ۔ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوۡرِ۔ یَخۡرُجُ مِنۡ

بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ
وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
هُدًى وَّشِفَاءٌ ۞ اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ
الْبَاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ شِفَاءً
لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
سَلَامٌ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ۔ سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰے وَهَارُوْنَ
سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۔ سَلَامٌ عَلٰى اِلْيَاسِيْنَ ۔
سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ ۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ
رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۔ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ بِحَقِّ
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ،
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۔ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۔

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ
مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ۔
وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ۔ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
مَّارِدٍ۔ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً
نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ
اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ
هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ
يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ
كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ
بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى
مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ
وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ
مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ
رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَا
هُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي
التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ
فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ
الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ط وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ (تین مرتبہ)٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ۔ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ ۔ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا سَلَامُ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا نَاصِرُ يَا نَصِيْرُ يَا مُعِيْنُ يَا سَلِيْمُ يَا شَافِيْ يَا شَافِيْ يَا شَافِيْ يَا كَافِيْ بِحُرْمَةِ الٓمّٓ الٓمّٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰسٓمّٓ طٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ نٓ

یٰسٓ طٰہٰ قٓ صٓ الٓرٰ الٓمٓ وَ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٌ مَحْمُوْدٌ
اَحْمَدُ حَامِدٌ حَمِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ۔ یَاحَیُّ حِیْنَ
لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَـآئِہٖ یَاحَیُّ
(تین مرتبہ) ———— اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِہَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ
وَشِفَائِہَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِہَا وَقُوَّۃِ الْاَرْوَاحِ وَ
غِذَائِہَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْہٗ

روزانہ یا ہر جمعہ یا ہر پیر کو پانی پر دم کر کے پئیں اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر پھیر لیں۔ اِن شاءاللہ شفا ہو گی اور بُرے اثرات اور سحر وغیرہ سے محفوظ رہیں گے۔

فقیر کوکبؔ نورانی اوکاڑوی غفرلہٗ

ضروری ہدایات

یاد رکھیے کہ ہمارا دِین اسلام ہے جسے اللہ تعالٰے نے ہمارے لیے پسند کِیا ہے۔ ہماری دنیا و آخرت کی بھلائی اسی میں ہے کہ ہم دل وجان سے اِس دین کے پابند رہیں اور دینی تعلیمات پر عمل کریں۔

چاروں مذاہب سچّے ہیں حنفی، شافعی، مالکی، حَنبلی یہ سب اہلِ سنّت و جماعت ہیں اور اہل سنّت وجماعت کا مسلک ہی حق ہے۔اِس کے خلاف جتنے بھی فرقے ہیں وہابی، دیوبندی، تبلیغی، مودودی، چکڑالوی، غیر مقلّد شیعہ، رافضی، خارجی وغیرہ، سب گمراہ اور بدعقیدہ ہیں۔

یہ سب اللہ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمن ہیں ان سے الگ رہنا اور انہیں اپنا ایمانی دشمن سمجھنا چاہیئے نہ اِن کی کتابیں پڑھنا چاہیئے نہ ان کی مجلسوں میں جانا چاہیئے۔ اپنے عقائد پر قائم رہتے ہوئے استقامت کے ساتھ نیکی و بھلائی کو اختیار کریں۔ خیال رہے کہ بغیر معلومات کے خواہ مخواہ بحث مباحثہ نہیں کرنا چاہیئے۔

یاد رکھیں کہ بیعت اور مُرید ہونے کے معنی یہ ہیں کہ آپ کی رضا اور ارادہ وہی ہو جو آپ کے پیر کی رضا اور ارادہ ہے آپ کا پیر جو حکم دے اس کو ماننا ضروری ہے پیر کی محبت اللہ اور اس کے رسول کی محبت ہے جتنی محبت زیادہ ہو گی اور عقیدت جتنی پختہ ہو گی، اتنا ہی فیض اور فائدہ زیادہ ہو گا۔

یاد رکھیں کہ دین و دنیا کی بھلائی اور نجات اُخروی کا

دار و مدار ایمان پر ہے اگر عقائد صحیح نہیں ہوں گے، تو اعمال کا فائدہ نہیں ہوگا اور وہی پیر سچّا ہے جو صحیح العقیدہ مومن اور شریعت و سنّت کا پابند ہے اور مرید بھی وہی سچّا ہے جو اپنے پیر کا فرماں بردار اور پکّا عقیدت مند ہے۔

ضروریاتِ دین، عقائد اور عبادات وغیرہ کے بارے میں بنیادی معلومات ہر مسلمان کے لیے جاننا ضروری ہیں ہر عاقل و بالغ مرد و عورت پر پنج وقتہ نماز فرض ہے اپنے بچوں اور مسلمان ملازموں کو بھی اس کی تاکید کریں۔

ہر مال دار صاحبِ نصاب پر زکوٰۃ فرض ہے۔ ہر سال باقاعدہ حساب کر کے زکوٰۃ ادا کریں۔ اگر گزشتہ برسوں کی زکوٰۃ نہ دی ہو تو وہ بھی اکٹھی یا تھوڑی تھوڑی کر کے ادا کر دیں مگر دیر کرنا گناہ ہے۔ زکوٰۃ کے علاوہ صدقہ وخیرات

بھی ادا کیا کریں اس سے بَلائیں دُور ہوتی ہیں۔ یہ خیال رکھیں کہ بدعقیدہ لوگوں اور ان کے اداروں کو زکوٰۃ وغیرہ دینے سے زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی۔ ان کی مدد کرنے سے یہ گناہ اور نقصان بھی آپ کو ہوگا کہ وہ لوگ اہلِ سنّت کے خلاف جو کام آپ کے پیسوں سے کریں گے اُس میں آپ بھی شریک ہو جائیں گے — بینکوں سے آپ کی رقم پر جو سُود ملتا ہے وہ بینکوں میں نہ چھوڑیں بلکہ وہ بینکوں سے لے کر کسی غریب مستحق کو ثواب کی نیت کے بغیر دے دیں۔ کیوں بینک والے برائی ہیں اور غیر مسلم اِس رقم کو اسلام کے خلاف استعمال کرتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ سود لینا، سود دینا اور سودی رقم سے کاروبار کرنا ہرگز جائز نہیں ہے۔

کاروبار میں اور اس کے علاوہ بھی ہر کسی کو رقم دیتے اور

لیتے ہوتے لکھنا ضروری ہے تاکہ بعد میں کوئی نزاع نہ ہو۔ دنیا کے مال کے لیے بالخصوص اپنے خاص قرابت داروں سے جھگڑا کرنا یا مقدمے بازی وغیرہ اچھا نہیں ہے ۔ آپس میں ایک دوسرے کے لیے خلوص و محبّت اور ایثار و ہم دردی کا مظاہرہ کریں۔ ہر ایک پر دوسرے کے حقوق ہیں۔ ان حقوق کی ادائی ہی سے گھروں میں امن و آشتی اور محبّت و اتّفاق قائم رہتا ہے اور برکت و رحمت ہوتی ہے۔

ماہِ رَمضان میں باقاعدگی سے روزے رکھیں کیوں کہ وہ فرض ہیں اگر کسی عذر یا مجبوری کی وجہ سے کچھ روزے رہ جائیں تو آئندہ رمضان سے پہلے ان کو پورا کریں۔ یاد رکھیں کہ روزہ صرف بھوکے رہنے کا نام نہیں۔ روزے کا مقصد

تقویٰ حاصل کرنا ہے آپ کو ہر وقت یہ یاد رکھنا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو دیکھ رہا ہے۔ ہر صاحب استطاعت پر زندگی میں ایک مرتبہ حج فرض ہے فریضہ حج ادا کرنے میں دیر نہ کریں کیونکہ زندگی کا کوئی بھروسا نہیں، حرمین شریفین کی زیارت کو اپنے لیے بہت بڑی سعادت سمجھیں اور حج وعمرہ کے بعد نیکیوں پر استقامت اختیار کریں۔

جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ ہے اس سے ہر طرح بچیں غیبت، بے ہودہ گوئی، گالی گلوچ، الزام تراشی، افواہ طرازی ناجائز منافع خوری، رشوت، خیانت، ریا یعنی دکھاوا، غرور و تکبّر، دھوکا، فریب، چوری، جُوا، شراب، زنا، اغلام بازی اور ظلم جیسی اخلاقی برائیوں سے بچنا نہایت ضروری ہے مُسلمان کے لیے مسلمان کو بغض و کینہ رکھنا گناہ ہے۔

مسلمان مردوں کو داڑھی رکھنا ضروری ہے داڑھی مُونڈنا

یا کترنا اور کافروں فاسقوں کی وضع اختیار کرنا حرام ہے مسلمان مَرد وعورت پر ضروری ہے کہ وہ شکل وصورت اور لباس وغیرہ شریعت وسنّت کے مطابق رکھیں۔ایسا باریک لباس ہرگز نہ پہنا جائے جس سے بدن یا بال صاف نظر آئیں۔مَردوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی عورتوں کو پردے کی تاکید کریں۔مرد کے لیے عورت کی وضع اختیار کرنا اور عورت کے لیے مَردانہ وضع اختیار کرنا سخت گناہ ہے۔

یاد رکھیں کہ ہر عبادت خالص اللہ کے لیے کرنی چاہیئے اور نیکی کا مقصد اللہ اور اس کے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم کی رضا ہونی چاہیئے۔کسی نیکی کو چھوٹا سمجھ کر چھوڑیں نہیں اور کسی گناہ کو چھوٹا سمجھ کر کریں نہیں۔ اللہ سے ڈرتے رہیں اور موت کو یاد رکھیں ۔عورتیں گھر دل

کے اندر ہی نماز ادا کریں۔ البتہ علمائے حق کے وعظ و نصیحت سننے کے لیے پردے کی پابندی کے ساتھ اپنے محرم کے ساتھ ایسی مجلس میں جاسکتی ہیں جہاں پردے کا معقول انتظام ہو۔

ہر قادری کو چاہیے کہ ہر ماہ ایصالِ ثواب کی غرض سے گیارہویں شریف کی فاتحہ ضرور کرے۔ ماہِ محرّم کی شب عاشورہ، ماہِ ربیع الاوّل کی بارہویں شب، ربیع الآخر کی گیارہویں شب، رجب کی ستائیسویں شب، شعبان کی پندرہویں شب، ماہ رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتیں ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹ (شبِ قدر) عید الفطر کی رات اور ۸۔ ۹۔ ۱۰ ذی الحجہ کی راتیں جاگ کر خصوصیت کے ساتھ عبادت میں گزاریں اور ان راتوں میں گزشتہ

کے گناہوں سے سچی توبہ کریں اور سب مسلمانوں کے لیے دعا کریں۔ اپنے اہلِ قرابت اور اپنے پیر کے لیے خصوصی دعائیں کریں۔ جو مسلمان مرد اور عورتیں وفات پا چکے ہیں ان کو ایصالِ ثواب کریں۔ کوشش کریں کہ باوضو رہا کریں۔ اپنے اخلاق کو بہتر سے بہتر بنائیں۔ بڑوں کا ادب کریں۔ ان کی خدمت کریں۔ چھوٹوں سے شفقت کا سلوک کریں۔ اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھیں۔ اپنے ماحول کو پاکیزہ بنائیں۔ روزانہ قرآن شریف کا کچھ حصہ ضرور پڑھیں اور درُود شریف کی کثرت کریں۔ اپنے دینی و اخلاقی و مِلّی منصب اور فرائض کی ادائی میں کوتاہی نہ کریں۔ ہر غیر شرعی کام کرنا یا اس میں کسی طرح کا تعاون کرنا گناہ ہے۔ شریعت و سنت کے خلاف کسی کا حکم ہرگز نہ مانیں

بارہ ربیع الاوّل، یومِ عاشورہ اور ۱۵ ارشعبان المعظّم کا روزہ بہت ثواب و سعادت کا موجب ہے۔ خصُوصًا شبِ برأت میں زیارتِ قبور سنّت ہے۔

یاد رکھیے !

آپ نے اللہ سبحانہٗ تعالیٰ اور اس کے رسولِ مقبول رحمتِ عالَم نورِ مجسّم شفیعِ معظّم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی رضا کیلئے اس گنہگار بندے کے ہاتھ پر بیعتِ ارشاد یا بیعتِ تبرّک کرتے ہوئے یہ وعدہ کیا ہے کہ مذہبِ حق اہلِ سنّت وجماعت پر قائم رہتے ہوئے شریعت و سنّت کی پابندی کریں گے اور اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی اور گناہوں سے بچیں گے اور اپنے پیر کی تعلیمات و ہدایات پر عمل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ

کو اس وعدہ پر قائم رکھے اور اس کو بہ تمام وکمال پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ وعدہ توڑنا حرام اور سخت برا ہے۔ اپنے عقائد کی معلومات اور نیک اعمال کی تفصیل کیلئے اس خادمِ دین و ملّت اور علمائے حق اہلِ سنت وجماعت کی کتابیں پڑھیں۔

یہ خادمِ اہلِ سنّت جس کے ہاتھ پر آپ نے بیعت کی ہے یہ بندہ خود کوئی چیز نہیں ہے۔ نہایت گنہگار ہے تاہم اس کا سلسلہ اللہ کے برگزیدہ اور پیارے بندوں سے منبعِ فیوض و برکات رحمتِ عالَم صلّی اللہ علیہ وسلّم تک متّصل ہے اِس اتّصال کی وجہ سے یقیناً آپ کو دنیا و آخرت میں فیض و فائدہ پہنچے گا، ان شاء اللہ۔ آپ کو تاکید ہے کہ آپ اِس عاجز و ناتواں بندے کے لیے بھی دعائے خیر کرتے رہیں

جزاکُمُ اللہ تعالٰی

توجہ کیجئے :-

دلائل الخیرات، اوائل الخیرات، حزب البحر، دعائے حیدری، دعائے سیفی، درود کبریت احمر، چہل کاف اور دیگر اوراد وغیرہ پڑھنے کے خواہش مند اجازت کے بغیر نہ پڑھیں۔ اس شجرہ شریفہ میں جو اوراد و وظائف نقل کیے گئے ہیں وہ تمام وابستگانِ سلسلہ قادریہ، نقشبندیہ، چشتیہ صابریہ، سہروردیہ اشرفیہ کو پڑھنے کی اجازت ہے۔ جیسا کہ میرے باکمال مشائخ کرام نے مجھے پڑھنے اور مریدین کو بتانے کی اجازت عطا کی۔ اللہ کریم جلّ شانہ اپنے پیاروں کے طفیل ہمیں دنیا و آخرت میں سرخرو فرمائے آمین۔

بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ واتباعہ وبارک وسلم اجمعین۔

فقیر کوکب نورانی اوکاڑوی غفرلہ

اہلِ علم سے گزارش ہے کہ املا و اعراب کی اغلاط سے آگاہ فرمائیں تاکہ آئندہ طباعت میں تصحیح کردی جائے۔

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

فقیر! کوکب نورانی اوکاڑوی غفرلہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلٰكِن رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ اللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اِلٰهِی نَجِّنَا مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ   بِجَاهِ الْمُصْطَفٰى مَوْلَى الْجَمِيْعِ

وَهَبْ لَنَا فِیْ مَدِيْنَةٍ قَرَارًا   بِاِيْمَانٍ وَّدَفْنٍ بِالْبَقِيْعِ

بگردابِ بلا افتادہ کشتی

مدد کُن یا معین الدّین چشتی

○

اے اشرفِ زمان زمانے مدد نما

درہائے بستہ را بہ کلیدِ کرم کشا

○

کوکبِ دُرّی کہ حق فرمودہ است

بے گماں با نورِ خود بستودہ است

کوکبِ نورانی نورِ مصطفےٰ

اُو شفیعِ ماست در روزِ جزا

○

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

یا صاحبَ الجمالِ و یا سیّدَ البشر

مِن وجہکَ المنیرِ لقد نُوِّرَ القمر

لا یمکنُ الثناءُ کما کانَ حقّہٗ

بعد از خدا بزرگ توئی قصّہ مختصر

۱۳۵۱

(عبدالمجید دیں رقم)

[illegible]

علی ولی الله

انت غفار الذنوب یا الهی فاغفر ذنوبی

انت ستار العیوب رب لا تکشف عیوبی

١٣٦٢

الهی بمقصود رسان طالب را

١٢٨٤